www.facebook.com/VetNewsViews FD # 56

پولٹری لائیوسٹاک ڈیری زراعت ماہی پروری جنگلی حیات اور ماحولیات کا پاکستان میں واحد اخبار

ہفت روزہ

ویٹرنری نیوز اینڈ ویوز

چیف ایڈیٹر ڈاکٹر خالد محمود شوق | ایڈیٹر ڈاکٹر تین ظہیر | ایگزیکٹو ایڈیٹر ذیشان خالد | فیصل آباد

جلد نمبر 14 | 16 تا 23 فروری 2019 | صفحات 10 | قیمت 150 روپے | شمارہ نمبر 15 | ABC سے تصدیق شدہ

Email: pakissan2002@yahoo.com

فراز خواب سی دنیا دکھائی دیتی ہے
جو لوگ جانِ جہاں تھے ہوئے فسانہ وہ

ڈاکٹر ظفر الطاف مرحوم

کماتے پاؤنڈز میں ہیں غریبوں پر خرچ کوڑیوں کے حساب سے کرتے ہیں۔

ظفر الطاف کے بغیر پاکستان کے تین سال ۔۔۔۔ محمد اقبال دیوان کی خوبصورت چلبلاتی پرکشش اور اثر انگیز تحریر جو ان کی دوسری برسی پر مکالمہ ڈاٹ کام میں 9 دسمبر کو شائع ہوئی (آئندہ شمارہ میں)

بابائے پولٹری
ڈاکٹر عبدالغفور چوہدری مرحوم

پولٹری انڈسٹری تباہ، ایکسپورٹ کیلئے حکومت اقدامات کرے، انصر خان بابر

ملکی سرمایہ کار 2 سال سے نقصان میں جا رہے ہیں، انڈسٹری بند ہوئی تو برائلر گوشت کا بحران، امپورٹ سے تجارتی خسارہ مزید بڑھ جائے گا، حکومت عرب ممالک میں برائلر گوشت ایکسپورٹ کرنے کی راہ میں حائل رکاوٹوں کو دور کرے، چیف ایگزیکٹو حورا ایگرو گروپ

ملتان (نمائندہ خصوصی) 3 لاکھ گھرانوں سے وابستہ کھربوں روپے مالیت کی پولٹری انڈسٹری پاکستان میں تباہی کے دہانے پر پہنچ گئی ہے۔ ... پولٹری انڈسٹری کی ایکسپورٹ پر پابندی عائد کر رکھی ہے وہ ختم کروائے۔ ... اس سے ایکسپورٹ میں اضافہ ہوگا اور کثیر تعداد میں زرمبادلہ کا حصول بھی ممکن ہو سکے گا۔

ڈاکٹر عبدالرشید شوکت کے بڑے بھائی علیم شوکت انتقال کر گئے

فیصل آباد (نمائندہ خصوصی) صابرز پولٹری گروپ کے جنرل منیجر پروڈکشن (بریڈنگ وکمرشل فلاکس) ڈاکٹر عبدالرشید شوکت کے بڑے بھائی علیم شوکت (ریٹائرڈ آفیسر حبیب بینک لمیٹڈ) طویل علالت کے بعد انتقال کر گئے۔ اللہ تعالیٰ مرحوم کی مغفرت فرمائے۔ رابطہ ڈاکٹر عبدالرشید شوکت۔ +92-300-4015530 ہاؤس نمبر P-172 علی ہاؤسنگ کالونی فیصل آباد

محکمہ لائیوسٹاک پنجاب کے کولڈ چین سپلائی سسٹم کا 13 فروری کو OIE کی ٹیم کا معائنہ

پنجاب میں منہ کھر کی بیماری پر قابو پانے میں محکمہ لائیوسٹاک کی حکمت عملی کا اہم کردار ہے اور اس حکمت عملی کو بنانے اور عملدر آمد کروانے کا مکمل کریڈٹ سابق سیکرٹری لائیوسٹاک پنجاب نسیم صادق کو جاتا ہے، ڈاکٹر خالق شفیع کی نیوز اینڈ ویوز سے گفتگو

لاہور (نمائندہ خصوصی) 13 فروری کو صوبائی وزیر لائیوسٹاک اینڈ ڈیری ڈویلپمنٹ پنجاب سردار حسنین بہادر دریشک نے ویٹرنری ریسرچ انسٹی ٹیوٹ لاہور میں قائم محکمہ لائیوسٹاک پنجاب کے ویکسین فراہم کرنے والے کولڈ چین سسٹم کا دورہ کیا۔ ... R J Hukku ...

لاہور ہائیکورٹ کے بینچ نے ڈریپ کے فارم 7 کے خلاف حکم امتناعی جاری کر دیا

بیرسٹر ہارون ڈوگل (Dugal) درخواست دہندہ کے وکیل تھے۔ اسسٹنٹ اٹارنی جنرل عظمت حیات لودھی نے سرکار کی نمائندگی کی، 27 مارچ کو کیس کی دوبارہ سماعت ہوگی، حکومت پنجاب کے محکمہ پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر کی طرف سے چیف ڈرگ کنٹرولر نے 21 جنوری 2019 کو ایک حکم نامہ جاری کیا کہ پنجاب میں ادویات کا کاروبار کرنے والے اداروں کی چیکنگ کی جائے اور جن کے پاس ڈرگ کنٹرول اتھارٹی حکومت پاکستان کی طرف سے ادویات / غذائی سپلیمنٹ کو مارکیٹ میں فروخت کرنے کا اجازت نامہ (جو فارم 7 کی صورت میں جاری کیا گیا ہے) موجود نہیں ہے ان کے خلاف قانونی کارروائی کی جائے

لاہور (نمائندہ خصوصی) پائی ماؤنٹ فارما کی درخواست پر لاہور ہائیکورٹ کے بینچ نے ڈریپ کے فارم سیون کے خلاف حکم امتناعی جاری کر دیا۔ بیرسٹر ہارون ڈوگل (Dugal) درخواست دہندہ کے وکیل تھے۔ ... 21 جنوری 2019 کو ایک حکم نامہ جاری کیا کہ پنجاب میں ادویات کا کاروبار کرنے والے اداروں کی چیکنگ کی جائے اور جن کے پاس ڈرگ کنٹرول اتھارٹی حکومت پاکستان کی طرف سے ادویات / غذائی سپلیمنٹ کو مارکیٹ ... بذریعہ اسسٹنٹ اٹارنی جنرل نوٹس جاری کیا گیا اور سماعت پر عدالت نے حکم دیا کہ فوری طور پر فارم 7 کی عدم موجودگی میں کوئی کارروائی نہ کی جائے اور نہ ہی اس سلسلے میں سرکاری عملہ مزید کوئی کارروائی کرے۔ ... 27 مارچ 2019 کو ہوگی۔

بانی ایڈیٹر ان چیف، پبلشر ڈاکٹر خالد محمود شوق نے سلیم نواز پرنٹنگ پریس فیصل آباد سے چھپوا کر دفتر ہفت روزہ ویٹرنری نیوز اینڈ ویوز 392/A سمن آباد فیصل آباد سے شائع کیا۔ ایڈیٹر ڈاکٹر تین ظہیر، ایگزیکٹو ایڈیٹر ذیشان خالد

ایگری ٹورازم

ایڈیشن انچارج استاد طارق طفیل، معاون نفیسہ بتول

www.atdcpakistan.com

بابائے باغبانی اے کے خان مرحوم

گلاب شخص، گلابوں میں سوگیا آخر

فطرت شناس

(پاکستان میں ایگری ٹورازم کے بانی طارق تنویر کے لئے)

مرے زمانے کا فطرت شناس ہے طارق
کہ زندگی کو کچھ ایسے سجائے بیٹھا ہے
عجیب شخص ہے بالشت بھر زمین پہ بھی
بڑے ہی پیار سے جنت اُگائے بیٹھا ہے

محمد اقبال اثر (نالے والا)
nalewala@hotmil.com
Mob: 0303-4000192

پاکستان میں ایگری ٹورازم کے بانی
طارق تنویر

3 فروری بروز اتوار:::: نیشنل کچن گارڈننگ فیسٹیول 2019 ایک خوبصورت دن

حکیم الوقت طارق طفیل کے تاثرات

ایگری ٹورازم ایڈیشن کے ایڈیٹر طارق طفیل اپنی تمام تر جسمانی مجبوریوں کو بالائے طاق رکھتے ہوئے نیشنل کچن گارڈننگ فیسٹیول 2019 میں پونے 2 بجے کے لگ بھگ پہنچے اور 2 گھنٹے کے مختصر وقت میں انہوں نے جو محسوس کیا اس کو اپنے قلم سے تحریر میں ڈھال دیا

ہم پاکستانیوں نے جس طرح اور جیسے اپنے ماحول کو تباہ و برباد کر کے اپنی زندگیوں میں زہر گھولا دنیا میں اس کی مثال ڈھونڈنا بہت مشکل ہے نئی پود تو خالص اور صاف خوراک کے وجود سے ہی ناواقف ہے۔ جس طرح کیمیکل اور زہروں کا اندھیرا ہماری رگوں میں اتارا جا رہا ہے اس سے بچنے کی کوئی صورت دکھائی نہیں دیتی۔ ایسے ناامیدی کے اندھیرے میں غنیمت ہیں وہ لوگ جو امید کی کرن بن کر چمکتے اور دوسروں کو بھی حوصلہ بخشتے ہیں۔ ایسے ہی لوگوں میں اپنے نام کی طرح دمکتا ستارہ ہیں طارق تنویر جنہوں نے اس گھمبیر مسئلے کو سمجھا اور اس کے حل پر سوچ بچار کی ایک ممکنہ حل تو یہ ہے کہ ہم اپنی روزمرہ خوراک میں سے کم از کم سبزیاں تو خود اگائیں جو کیمیکل اور زہروں سے پاک ہوں اس تصور کو آگے بڑھانے اور لوگوں میں خاص طور پر نئی نسل میں اس کے بارے میں شعور اجاگر کرنے کے لیے چند برس پہلے کچن گارڈننگ کے نام سے ایک فیسٹیول کی بنیاد رکھی گئی جس میں شرکاء کو گھروں میں کم جگہ پر سبزیاں اگانے اور ان کی دیکھ بھال کی تربیت دینا مقصود تھا طارق تنویر کے ہاتھوں لگایا گیا یہ پودا آج تناور درخت بن چکا ہے۔ کچن گارڈننگ فیسٹیول ہر سال فروری کے پہلے اتوار کو منعقد ہوتا ہے امسال یہ فیسٹیول بیسٹ گارڈن نرسری فارم میں منعقد کیا گیا ہے۔ اس میں ڈاکٹر خالد محمود شوق اور رفیق وارثی کے ہمراہ شرکت کی تقریباً سبھی دوست تشریف لائے تھے۔ سفیر عباس جعفری، اقبال اثر، جنید سے ملاقات رہی۔ فیسٹیول میں بہت بڑی تعداد میں ہر شعبہ ہائے زندگی سے لوگوں نے شرکت کی بڑی خوش آئند بات ہے کہ لوگوں میں صاف ستھری اور خالص خوراک خود پیدا کرنے کا شعور بڑھ رہا ہے۔ آج اس فیسٹیول میں مختلف مقررین نے جو تقاریر کیں ان سے حاضرین کچن گارڈننگ کے متعلق ہر طرح کی معلومات سے مستفید ہوئے۔ اس تقریب میں کچن گارڈننگ کے متعلق مختلف اشیاء کے سٹال بھی لگائے گئے تھے۔ تقریب کے آخر میں حصہ لینے والوں کو انعامی شیلڈ پیش کی گئیں یہاں ہر چیز پر حاوی تھا بیسٹ گارڈن نرسری کا دل و دماغ پر انمٹ نقوش چھوڑنے والا ماحول جو نیچر کو چاہنے والوں کے لیے انمول تحفہ ہے تقریب کے اختتام پر قادر بخش فارم کا بھی ایک چکر لگایا گیا جہاں چوہدری محمد اسلم سے مل کر اور لیمن قہوہ پی کر شام پانچ بجے واپسی ہوئی اس طرح ایک خوبصورت دن گزارا۔

اک بہت پیارے دوست محمد سفیر عباس جعفری سے ملاقات بیسٹ گارڈن فارم میں کچن گارڈننگ ڈے کی تقریب کے موقع پر

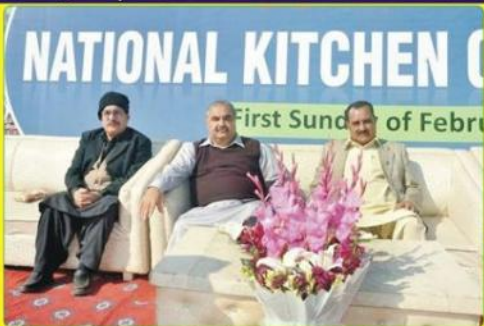

یہ ھے پاکستان .... جو رقم کسی کی زندگی بدل سکتی ہے وہ کسی کیلئے پرکاہ کے برابر بھی نہیں اک نظر نرسریز میں برائے فروخت آرٹش پودوں کی قیمتوں پر
700000-350000-320000

بانی ایڈیٹران چیف، پبلشر ڈاکٹر خالد محمود شوق نے سلیم نواز پرنٹنگ پریس فیصل آباد سے چھپوا کر دفتر ہفت روزہ ویٹرنری نیوز اینڈ ویوز 392/A سمن آباد فیصل آباد سے شائع کیا۔ ایڈیٹر ڈاکٹر متین تبسم، ایگزیکٹو ایڈیٹر ذیشان خالد

www.facebook.com/VetNewsViews FD # 56

پولٹری لائیوسٹاک ڈیری زراعت ماہی پروری جنگلی حیات اور ماحولیات کا پاکستان میں واحد اخبار

ہفت روزہ

ویٹرنری نیوز اینڈ ویوز

فیصل آباد

چیف ایڈیٹر: ڈاکٹر خالد محمود شوق — ایڈیٹر: ڈاکٹر تین ظہیر — ایگزیکٹو ایڈیٹر: ذیشان خالد

جلد نمبر 14 | 16 تا 23 فروری 2019 | صفحات 10 | قیمت 150 روپے | شمارہ نمبر 15 | ABC سے تصدیق شدہ

Email: pakissan2002@yahoo.com

منہ کھر بیماری کی روک تھام کے ذریعے گوشت کی ایکسپورٹ میں اضافہ کے موضوع پر نیشنل ورکشاپ کا انعقاد

اسلام آباد (جاسر آفتاب ڈاٹ کام) USAID کے ایگریکلچرل مارکیٹ ڈویلپمنٹ پروجیکٹ کے زیر اہتمام اسلام آباد کے مقامی ہوٹل میں "جانوروں میں منہ کھر کی بیماری کی دیرپا روک تھام کے ذریعے گوشت کی ایکسپورٹ میں اضافہ" کے موضوع پر قومی ورکشاپ کا انعقاد کیا گیا۔ ورکشاپ میں فیڈرل منسٹر فار نیشنل فوڈ سیکیورٹی اینڈ ریسرچ صاحبزادہ محمد محبوب سلطان، سیکرٹری منسٹری آف نیشنل فوڈ سیکیورٹی اینڈ ریسرچ ڈاکٹر محمد ہاشم پوپلزئی، وائس چانسلر یونیورسٹی آف ویٹرنری اینڈ اینیمل سائنسز پروفیسر ڈاکٹر طلعت نصیر پاشا، ڈاکٹر محمد افضل کوآرڈی نیٹر ایف اے او پراجیکٹ، ڈاکٹر خورشید احمد اینیمل ہسبنڈری کمشنر، ڈاکٹر فتح اللہ خان چیف ایگزیکٹو لائیوسٹاک بورڈ، ڈائریکٹر سندھ انسٹی ٹیوٹ آف اینیمل سائنسز ڈاکٹر نذیر حسین کلہوڑو، ڈاکٹر عامر ایس آئی، پرنسپل ویٹرنری کالج جاروال پروفیسر ڈاکٹر رانا محمد یونس، ڈاکٹر سجاد ویٹرنری ریسرچ انسٹی ٹیوٹ لاہور، میٹ ایکسپورٹرز، فیڈ لاٹ فارمرز اور ماہرین نے شرکت کی۔

ملک میں منہ کھر کی بیماری کا دوبارہ حملہ' کراچی کی بھینس کالونی میں ایک فارم کی 100 بھینسیں ذبح، 200 بیمار' شاکر عمر گجر اور علمدار حسین ملک کی طرف سے بیماری کے خلاف حکومتی اقدامات کرنے کا مطالبہ

پاکستان میں منہ کھر کی بیماری کے تدارک کیلئے جاپان کے تعاون سے منصوبہ دو ماہ سے جاری ہے' ڈاکٹر محمد افضل

پاکستان منہ کھر کی بیماری کے تدارک کے ضمن میں بین الاقوامی طور پر دوسری سٹیج پر آ گیا ہے' جاپان کی امداد سے 1400 پیشہ ورانہ افراد کو ٹریننگ دی جائے گی' 500 ویٹرنری ڈاکٹرز اور 900 پیراویٹرنری سٹاف تربیت حاصل کرے گا' آؤٹ بریک ہونے والے علاقوں میں منہ کھر کی ویکسین لگائی جائے گی' بہاولپور کو منہ کھر کی بیماری سے پاک کرنے کیلئے ایف ایم ڈی فری زون کا منصوبہ شروع کر دیا گیا ہے' منہ کھر کی بیماری کے خلاف ویکسین کی ملکی سطح پر تیاری کیلئے 50 سے 60 ملین ڈالر درکار ہیں اور تحقیق کا وسیع نظام چاہئے' پاکستان میں ایف اے او کے کنٹری کوآرڈی نیٹر برائے منہ کھر تدارک ڈاکٹر محمد افضل کا ہفت روزہ ویٹرنری نیوز اینڈ ویوز کے ساتھ خصوصی انٹرویو

اسلام آباد (نمائندہ خصوصی) اس وقت ایک مرتبہ پھر پورے ملک میں مویشیوں کی بیماری منہ کھر کے شدید حملے کی اطلاعات موصول ہوئی ہیں۔ کراچی کی بھینس کالونی میں منہ کھر کی بیماری کے حملے کے باعث 100 کے لگ بھگ بھینسوں کو ذبح کیا گیا اور اس کے ساتھ ساتھ 200 کے لگ بھگ بھینسیں اس بیماری کا شکار ہو کر فارمرز کو معاشی نقصان پہنچانے کا سبب بنی ہیں، یہ صرف کراچی کے ایک مخصوص حصے کی خبر ہے۔ ڈیری اینڈ کیٹل فارمرز ایسوسی ایشن کے صدر شاکر عمر گجر اور وائس چیئرمین ٹیکنیکل کمیٹی ڈاکٹر علمدار حسین ملک اس مسئلے پر شدید تشویش کا اظہار کر رہے ہیں۔ ڈاکٹر علمدار حسین ملک کہتے ہیں کہ منہ کھر کا مسئلہ اب ٹھنڈے کمروں میں خوبصورت PRESENTATIONS سے حل نہیں ہوگا اور نہ ہی اسلام آباد میں ٹاپ کے ہوٹلوں میں ٹریننگ سے حل ہوگا اس کے لئے ایف اے او (FAO) والوں کو عملی طور پر فیلڈ میں آنا ہوگا۔

منہ کھر کی بیماری کے متعلق جب ہم نے پاکستان میں ایف اے او کے خصوصی پراجیکٹ برائے تدارک برائے منہ کھر بیماری کے کنٹری کوآرڈی نیٹر ڈاکٹر محمد افضل سے رابطہ کیا تو ان کا کہنا تھا کہ ملک میں منہ کھر کی بیماری پر قابو پانے کے لئے موثر حکمت عملی اور پھر اس کے بعد اس پر عملدرآمد کی شدید ضرورت ہے۔ انہوں نے بتایا کہ ایف اے او کے پراجیکٹ کا پہلا مرحلہ ختم ہو ... [illegible]

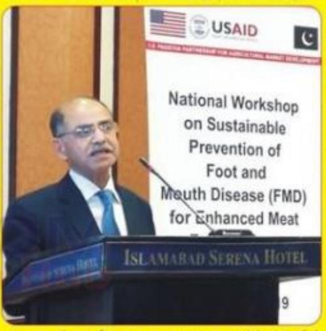

... [illegible] سٹاف کی ٹریننگ کریں گے جن میں 500 ویٹرنری ڈاکٹرز شامل ہیں جبکہ 900 کے لگ بھگ پیراویٹرنری سٹاف کو تربیت فراہم کی جائے گی۔ اس سارے کام میں تمام صوبوں کے محکمہ لائیوسٹاک کا اشتراک ہوگا۔ اس کے ... سب سے پہلے ہمارے حکمرانوں کا عزم و ارادہ بہت ضروری ہے۔ حکومتی عہدوں پر فائز وزیر اعظم، وزراء اعلیٰ، وزراء اور پالیسی بنانے والے حکام کو اس بارے میں سنجیدہ رویہ اپنانا ہوگا۔ ہمارے ہاں مویشیوں کے ... [illegible]

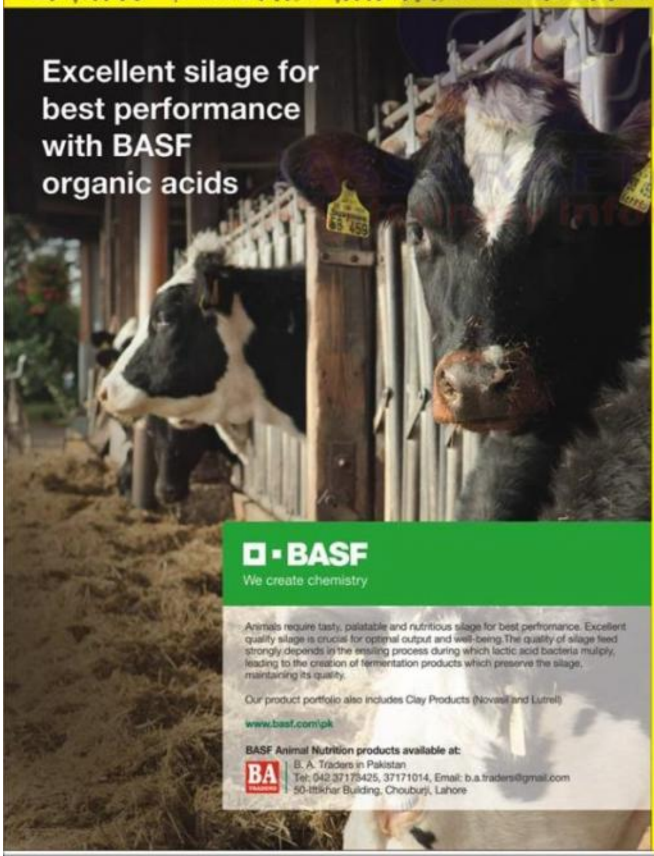

سندھ اسمبلی میں منظور کردہ ایکٹ کے مطابق سندھ پولٹری ویکسین سنٹر (SPVC) کراچی کا نام تبدیل کر کے اب سندھ انسٹی ٹیوٹ آف اینیمل ہیلتھ (SIAH) کر دیا گیا ہے

کراچی (نمائندہ خصوصی) سندھ انسٹی ٹیوٹ آف اینیمل ہیلتھ ڈپٹی ڈائریکٹر مارکیٹنگ سیٹھ حاجی رئیس احمد خان کی فراہم کردہ اطلاع کے مطابق تمام فارمرز اور ڈیلر حضرات کو اطلاع دی جاتی ہے کہ سندھ اسمبلی میں پاس کردہ ایکٹ کے تحت اب اس ادارے کا نام سندھ پولٹری ویکسین سنٹر سے تبدیل کر کے سندھ انسٹی ٹیوٹ آف اینیمل ہیلتھ کر دیا گیا ہے۔ نام کی تبدیلی کے ساتھ اب اس کا دائرہ کار بھی وسیع ہو گیا ہے۔ پہلے صرف پولٹری کے متعلقہ ویکسین تیار کی جاتی تھیں لیکن اب حکومت کی طرف سے ہدایت کی گئی ہے کہ اس ادارے میں جانوروں اور مویشیوں کی ویکسین بھی تیار کی جائے۔ جس میں کتے کے کاٹنے کے خلاف اینٹی ریبز ویکسین سانپ کے کاٹنے کے خلاف بھی ادویات تیار کی جائیں گی۔ اس کے ساتھ ساتھ اینٹی بائیوٹک اور وٹامن کی تیاری بھی کرے گا۔ ویکسین اور ادویات کی جانچ پڑتال کے لئے جدید ٹیسٹنگ لیبارٹریز کا قیام بھی عمل میں لایا جائے گا اور نال مینوفیکچرنگ

کے حصول پر تھرڈ پارٹی کے فارمولے کے تحت ویکسین کی تیاری کی جائے گی۔ مزید تفصیلات کے لئے اس پتے پر رابطہ کیا جا سکتا ہے۔

رئیس احمد خاں
بی ایس سی (پولٹری)، ایم ایس سی (پولٹری سائنس)
ڈپٹی ڈائریکٹر
سندھ انسٹی ٹیوٹ آف اینیمل ہیلتھ (SIAH)، سابقہ (SPVC)
کورنگی کراچی 74900 پاکستان
فون: 35123340-21-92+
ای میل raeeskhan_86@hotmail.com
موبائل رابطہ: 2160923-333-92+
1200119-311-92+

بانی ایڈیٹر ان چیف، پبلشر ڈاکٹر خالد محمود شوق نے سلیم نواز پرنٹنگ پریس فیصل آباد سے چھپوا کر دفتر ہفت روزہ ویٹرنری نیوز اینڈ ویوز 392/A سمن آباد فیصل آباد سے شائع کیا۔ ایڈیٹر ڈاکٹر تین ظہیر، ایگزیکٹو ایڈیٹر ذیشان خالد

www.facebook.com/VetNewsViews
Poultry Livestock, Fishries, Dairy, Wildlife, Environment Newspaper
The Weekly
FD # 56
Veterinary News& Views
Faisalabad
Editor in Chief: Dr. Khalid Mahmood Shouq
Editor: Dr. Tean Zaheer
Executive Editor: Zeeshan Khalid
Vol. 14 16 - 23 Feb 2019 Rs. 150/- Page 10 Issue No. 15 ABC Certified

UVAS REVIEWS ARRANGEMENTS FOR INTERNATIONAL BUFFALO CONGRESS

Lahore: The University of Veterinary and Animal Sciences (UVAS) Lahore at a meeting reviewed arrangements for International Buffalo Congress (IBC) 2019 scheduled for February 18, 2019.

Vice-Chancellor Meritorious Prof Dr Talat Naseer Pasha presided over a meeting of IBC subcommittees and reviewed the preparations for the congress. The conveners briefed the meeting on the working of their respective committees.

Organizing Secretary Prof Dr Nasim Ahmad gave a presentation on the preparations and informed the meeting that over 360 national and international academicians, researchers, experts/ professionals from across the world have registered for the congress. Among them 70 are from foreign countries including China, Sri Lanka, Egypt, India, Bangladesh, Italy, Bulgaria, Iran, Iraq, Nepal, Turkey, UAE, Romania, Argentina, Cana-da, Columbia, Brazil and USA.

The congress is an opportunity to showcase the real potential and traits of the world's best breeds of Pakistani buffalo and there are high prospects of exploring international export market for live animals and products such as buffalo semen.

Prof Nasim said National Livestock Show will help in motivating farmers to rear more animals with high milk yields. He said various aspects will be discussed in the IBC regarding sharing of innovative knowledge and research for the enhancement of milk production, socio-economic aspects of buffalo production, buffalo management, physiology, health, reproduction, environmental aspects, genetics and breed improvement, Buffalo Nutrition and feed resources and disease control etc.

The IBC 2019 will comprise of oral presentations from international and national invited speakers, poster presentations and pre congress workshops, milk and beauty competition & livestock show at Buffalo Research Institute (BRI), exhibition and post congress farm tour/ UVAS Ravi Campus, Gala dinner with cultural show and visit to historical places of Lahore etc.

www.facebook.com/VetNewsViews

NATIONAL WORKSHOP ON SUSTAINABLE PREVENTION OF FOOT AND MOUTH DISEASE (FMD)"

Islamabad: "National Workshop on Sustainable Prevention of Foot and Mouth Disease (FMD)" is held in Islamabad. The purpose is to enhance meat exports from Pakistan. The subject workshop is held under the program of US-Pakistan partnership for Agricultural Market Development. The purpose of workshop is to bring concerned stakeholders & beneficiaries together to share recent development in FMD control in Pakistan and way forward for sustainable prevention for enhanced meat trade in high demand market. Honorable Minister for National Food Security and Research Mr. Sahibzada Muhammad Mehboob Sultan was the Chief Guest and addressed the concluding session of one day workshop.

In Pakistan, livestock sector is the largest sub-sector of agriculture and plays a vital role in the economy. Despite the enormity of animal number, animal health and production are compromised due to presence of Foot and Mouth Disease (FMD), which is a highly contagious viral disease of animals and biggest trade barrier for animals and animal products. The animal losses run into billion of rupees annually apart from stocks unable to compete in the export market.

Based on successful demonstration of development of technical framework for control of FMD, Pakistan moved to stage two of global progressive control pathway (PCP) in 2015, which is followed by a six year National FMD Control Program namely "Risk Based Control of Foot and Mouth Disease in Pakistan" 2018-2024 with cost assigned of 6.598 million US$. The program aims at improving food security and will increase the resilience livelihood of livestock farmers to animal disease threats. This program is country wide and is expected to move Pakistan's FMD control efforts from stage two to stage three.

The US-Pakistan partnership for Agriculture Market Development (AMD) is a USAID funded project which aims to improve the ability of Pakistan's commercial agriculture and livestock sectors to compete in international and national markets in four targeted product lines. AMD encourages investments in the four target product lines through grants and technical assistance on livestock development, the ongoing US-Pakistan partnership is being catered through "Creating New Frontiers in Agriculture" (CNFA) under its AMD program.

Pakistan's meat exports are currently limited to Gulf Countries in order to expand into other markets like China; Indonesia, Malaysia and Russia Pakistan needs to have an OIE endorsed FMD control program and FMD free zone compartments. This endorsement will expand Pakistan's meat export market to number of countries along with new markets. The Federal Minister said on the occasion that Agriculture Market Development is supporting Pakistan's commercial agriculture through improving the ability of sector to meet both international and domestic demand in fruits, off season vegetables and meat.

The Honorable Minister said that the representatives of the development partners, provincial governments and national meat production and processing companies and lead technical experts are participating in the workshop to deliberate and put forth a way forward on control and prevention of foot and mouth disease (FMD) in Pakistan leading to enhanced export of meat.

Mehboob Sultan said Pakistan is blessed with huge potential for livestock production and processing. The national herd comprises estimated population of 190 million large and small ruminants and 87 million rural and one billion commercial poultry.

The Minister said that the enormity of large livestock resource base makes Pakistan amongst the first ten nations in the world in respect of many livestock commodities and species; however, diseases causing economic losses are one of the few stumbling blocks in our rural socioeconomic development.

The Federal Minister Mehboob Sultan said that the present government has placed livestock on its national development agenda. This sector is being focused as a tool for economic growth and rural development.

Mehboob Sultan said that the government of Pakistan is seriously engaged in prevention and control of FMD through its own resources and technical assistance from its development partners. For FMD control in Pakistan, the role of European Union, FAO and the United States Department of Agriculture have been highly commendable during the previous years, which provided a strong foundation to the current FMD national control program. Consequently, as a follow-up, Government of Pakistan has launched its National FMD Control Program having a cost of 6.6 million US$ for the years 2018 to 2024.

At the end the Minister appreciated the efforts of Agriculture Market Development Program in pleading the case of Pakistan on endorsement of its National FMD Control Program by OIE and the Federating Units for planning and establishing FMD free zones in order to enhance scope of meat export markets.

The Director/ EGA USAID Pakistan, Mr. Jeff Geoble said that Pakistan is agro economy and livestock sector comprises 58% of agro sector and it produces 5% of halal meat of the world. Through consecutive efforts and FMD control Pakistan could contribute immensely to the world's halal meat needs which is worth 600 billion US$.

The challenges' including FMD is biggest trade barrier of the sector. The USAID will provide all technical support in implementation of control of foot and mouth disease which will be implemented by FAO Pakistan in collaboration with Ministry of National Food Security and Research.

UVAS ORGANISED SEMINAR ON PREVENTION OF DRUG USE IN YOUTH

Lahore: The Character Building Society (CBS) of the University of Veterinary and Animal Sciences (UVAS) Lahore in collaboration with Anti-Narcotics Force Punjab Region and Phoenix Foundation for Research & Development arranged an awareness seminar on "Prevention of Drug Use in Youth" in City Campus Lahore.

Prof Dr Noor ul Zaman Rafiq delivered a motivational lecture to UVAS students to tackle this menace of drug abuse in youth in present age. He spoke about the various aspects of drug prevention and treatment, identifying harms from drug use, addiction risk factors, key risk and protective factors for drug and types of drug like (cigarette, opium, heroine, opiates, ice crystal) etc. He also spoke about various steps way forward for the prevention of drug in youth through launching awareness campaign, declamation & poster contests, establishing anti-drug societies, SMS service and utilize electronic media to keep youth away from drugs. ***Dr Noor ul Zaman Rafiq*** urged that both the teachers and students could play vital role in sensitizing community to the harmful effects of drug use. A large number of students from different departments of UVAS were attended.

www.facebook.com/VetNewsViews

بانی ایڈیٹران چیف، پبلشر ڈاکٹر خالد محمود شوق نے سلیم نواز پرنٹنگ پریس فیصل آباد سے چھپوا کر دفتر ہفت روزہ ویٹرنری نیوز اینڈ ویوز 392/A سمن آباد فیصل آباد سے شائع کیا۔ ایڈیٹر ڈاکٹر تین ظہیر، ایگزیکٹو ایڈیٹر ذیشان خالد

اہم اطلاع

ہفت روزہ ویٹرنری نیوز اینڈ ویوز میں اپنے توسیعی مضامین شائع کروانے کے لئے اردو کے مضامین ان پیج فائل میں اور انگریزی کے مضامین WP پروگرام میں اس ای میل پر ارسال کئے جائیں۔

(ڈاکٹر تبین ظہیر)
(ایڈیٹر ہفت روزہ ویٹرنری نیوز اینڈ ویوز)

article.vet.news.n.views@gmail.com

www.facebook.com/VetNewsViews FD # 56

پولٹری لائیوسٹاک ڈیری زراعت ماہی پروری جنگلی حیات اور ماحولیات کا پاکستان میں واحد اخبار

ہفت روزہ

ویٹرنری نیوز اینڈ ویوز

فیصل آباد

چیف ایڈیٹر: ڈاکٹر خالد محمود شوق — ایڈیٹر: ڈاکٹر تبین ظہیر — ایگزیکٹو ایڈیٹر: ذیشان خالد

جلد نمبر 14 — 16 تا 23 فروری 2019 — صفحات 10 — قیمت 150 روپے — شمارہ نمبر 15 — ABC سے تصدیق شدہ

Email: pakissan2002@yahoo.com

زرعی یونیورسٹی فیصل آباد کے وائس چانسلر کے طور پر پروفیسر ڈاکٹر ممتاز چیمہ کی تقرری کا امکان ہے

وی سی زرعی یونیورسٹی کی تقرری، سرچ کمیٹی پر اعتراضات مسترد، ہائیکورٹ نے منسٹری آف ایگریکلچر کو بھرتی کا عمل مکمل کرنے کی ہدایت کر دی

پیر مہر علی شاہ بارانی زرعی یونیورسٹی راولپنڈی میں پروفیسر ڈاکٹر اللہ بخش کو تقرری ملنے کے امکانات ہیں، وائس چانسلر کے عہدے کیلئے درخواست دینے والے بہت سارے امیدوار بھی متحرک ہو گئے ہیں ان کا موقف ہے کہ سرچ کمیٹی کا انتخاب مسلم لیگ (ن) کے حامی افراد کے لئے عمل میں لایا گیا تھا اس کی غیر جانبداری بھی مشکوک ہے اس لئے وائس چانسلر کے عہدے کے لئے درخواستیں دوبارہ طلب کی جائیں اور تمام امیدواروں کو اس عمل میں حصہ لینے کا موقع دیا جائے، بارانی زرعی یونیورسٹی راولپنڈی میں وائس چانسلر کی بیرون یونیورسٹی تقرری سے مسائل الجھنے کا امکان ہے، 65 سالہ سابق وائس چانسلر پروفیسر ڈاکٹر رانا اقرار احمد خاں بھی دوڑ میں شامل ہیں لیکن ان کے امکانات صرف ایک فیصد ہیں

سازشی لوگ دوبارہ یونیورسٹی کے معاملات کو بگاڑ رہے ہیں، زرعی یونیورسٹی فیصل آباد میں مستقل وائس چانسلر کے تقرر کیلئے دوبارہ درخواستیں فوری طور پر طلب کی جائیں، وزیراعظم پاکستان عمران خان، گورنر پنجاب چوہدری محمد سرور اور وزیر اعلیٰ پنجاب عثمان بزدار سے ڈاکٹر خالد محمود شوق کی اپیل

... حکومت کے دور میں اپنے عہدے کے وقار کو روندتے ہوئے مسلم لیگ (ن) کے جلسوں میں شریک ہوتے اور نعرے لگاتے ہیں اور سیاسی مداخلت کو روا رکھنے کے اس حد تک ذمہ دار ہیں کہ ایک ایم پی اے بھی ان پر رعب چلا سکتا ہے ... معاملات تیزی کے ساتھ بہتری کی طرف گامزن ہوئے ہیں۔ لیکن معاملات کو دوبارہ بگاڑنے کے لئے سازشی لوگ پھر اکٹھے ہونا شروع ہو گئے ہیں۔ لیکن ان کا یہ ناپاک ارادہ کامیاب نہیں ہوگا۔

صنعاء لیبارٹریز کے چیف ایگزیکٹو ڈاکٹر محمد ندیم سرور کو الخدمت فاؤنڈیشن فیصل آباد کا دوبارہ صدر مقرر کیا گیا

فیصل آباد (نمائندہ خصوصی) صنعاء لیبارٹریز کے چیف ایگزیکٹو ڈاکٹر محمد ندیم سرور کو الخدمت فاؤنڈیشن فیصل آباد کا دوبارہ صدر ... تقرری کا نوٹیفکیشن جماعت اسلامی وسطی پنجاب کے امیر العظیم (سابق صدر، پنجاب یونیورسٹی سٹوڈنٹس یونین) نے جماعت اسلامی) کے مشورہ کے بعد جاری کیا۔ ڈاکٹر محمد ندیم سرور اس سے پہلے بھی الخدمت فاؤنڈیشن فیصل آباد کے صدر رہ چکے ہیں اور ... ساتھ مل کر الخدمت فاؤنڈیشن کو فیصل آباد میں موثر کرنے میں کامیاب کردار ادا کر چکے ہیں۔ ڈاکٹر محمد ندیم سرور کا رابطہ نمبر درج ذیل ہے۔ +92-300-8666269 انجینئر محمد عظیم رندھاوا (ضلعی امیر فیصل آباد)

میجر (ر) ڈاکٹر طاہر سلیم انتقال کر گئے

اسلام آباد (نمائندہ خصوصی) ڈاکٹر انوار حسین رضوی کی فراہم کردہ اطلاع کے مطابق سینئر ویٹرنرین میجر (ر) ڈاکٹر طاہر سلیم انتقال کر گئے۔ ان کی نماز جنازہ اسلام آباد میں ادا کی گئی۔ ڈاکٹر طاہر سلیم نے 1975ء میں کالج آف ویٹرنری سائنس لاہور میں داخلہ لیا تھا جس کے بعد 1976ء میں ان کا داخلہ آرمی میڈیکل کالج راولپنڈی میں ہو گیا۔ ان کے بھائی ڈاکٹر ناصر سلیم (سیکشن آفیسر اکنامکس افیئر ڈویژن پاک سیکرٹریٹ اسلام آباد) کا رابطہ درج ذیل ہے۔ +92-333-5233140

پروفیسر ڈاکٹر سبحان قریشی کی اہلیہ کا انتقال

پشاور (نمائندہ خصوصی) سابق ڈین کلیہ امور حیوانات و حیواناتی زرعی یونیورسٹی پشاور پروفیسر ڈاکٹر سبحان قریشی کی اہلیہ وفات پا گئیں۔ ان کی نماز جنازہ 7 فروری کو سہ پہر 3 بجے زرعی یونیورسٹی پشاور کے آئی بی ای گراؤنڈ میں ادا کی گئی۔ نماز جنازہ میں ویٹرنری ڈاکٹرز اور یونیورسٹی کے اساتذہ کی بھاری تعداد نے شرکت کی۔ اللہ تعالیٰ مرحومہ کی مغفرت فرمائے۔ پروفیسر ڈاکٹر سبحان قریشی کا رابطہ نمبر درج ذیل ہے۔ +92-300-5877933

کیا اب نیا فیشن ڈیری فارمنگ ہوگا؟

نوآبادیاتی عہد میں تیسری دنیا کو یہ گلہ تھا کہ نوآبادیاتی قوتیں ان کے وسائل لوٹ رہی ہیں، خام مال کی تلاش میں قدرتی وسائل پر قابض ہو رہی ہیں۔ دوسری جنگ عظیم کے بعد دنیا میں نوآبادیاتی نظام کے خاتمے کا عمل شروع ہوا۔ نوآبادیاتی قوتوں نے اپنی نوآبادیاں خالی کرنا شروع کیں۔ جن ملکوں سے نوآبادیاتی قوتیں نکلنا نہیں چاہتی تھیں، وہاں سے بھی باول نخواستہ ان کو نکلنا پڑا۔ دور ہی ایسا آ گیا تھا کہ قومیں آزادی، ملک خودمختاری اور عوام جمہوریت سے کم پر قناعت کے لیے تیار نہ تھے۔

بیسویں صدی کی چھٹی اور ساتویں دہائی میں بظاہر نوآبادیاتی نظام بڑی حد تک ختم ہو گیا، مگر حقیقت میں یہ نظام کئی نئے روپ دھار کر سامنے آیا، جس کو نئے نوآبادیاتی نظام جیسے کئی نئے نام دیے گئے۔

نئے نوآبادیاتی نظام کا بظاہر ایجنڈا آزاد تجارت اور سرمایہ کاری تھا، مگر تیسری دنیا میں اس باب میں کئی تحفظات تھے۔ یہاں یہ تاثر عام ہوا کہ نئے نوآبادیاتی نظام کے تحت شاید رولز آف بزنس تھوڑے بدلے ہوں، مگر بزنس اب بھی وہی ہے، جو نوآبادیاتی دور میں تھا۔ سوویت یونین ٹوٹنے کے بعد گلوبل ولیج اور کھلی تجارت ایک نیا منتر ابن گیا۔ گلوبل ...

بانی ایڈیٹر انچیف، پبلشر ڈاکٹر خالد محمود شوق نے سلیم نواز پرنٹنگ پریس فیصل آباد سے چھپوا کر دفتر ہفت روزہ ویٹرنری نیوز اینڈ ویوز 392/A سمن آباد فیصل آباد سے شائع کیا۔ ایڈیٹر ڈاکٹر تبین ظہیر، ایگزیکٹو ایڈیٹر ذیشان خالد

ویٹرنری نیوز اینڈ ویوز
+92-41-2665352
+92-41-2644382

ڈریپ کی طرف سے فارم 7 کے اجراء کا مسئلہ...... حکومت اس بات کا نوٹس لے

ڈرگ کنٹرول اتھارٹی حکومت پاکستان/ڈرگ رجسٹریشن بورڈ کے وفاقی سطح پر قیام کے بعد ادویات کی بہتری کے ضمن میں اب تک بہتر پیش رفت ہونی چاہئے تھی لیکن قوانین اور ضوابط کے بھروقت مکمل نہ ہونے اور ان سے عدم آگاہی کی بناء پر بہت

سارے مسائل روز بروز پیدا ہو رہے ہیں۔ جن سے عام عوام کو بڑی طرح مشکلات کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ عوام کے ساتھ ساتھ ادویات بنانے والے اور درآمد کرنے والے ادارے بھی چیخیں مار رہے ہیں۔ حکومت کو چاہئے کہ وہ قوانین اور قواعد وضوابط کے متعلق تمام فریقوں کو مکمل آگاہی فراہم کرے اور اس کے ساتھ ساتھ ان کے نفاذ کو تیز کرتے ہوئے ان پر عملدرآمد کرائے اور آسان طریقہ اختیار کرے تاکہ قوم کو معیاری ادویات کی فراہمی ہو سکے۔ اس میں ایک بڑا مسئلہ فارم 7 کے اجراء کا ہے۔ ڈریپ کی طرف سے اب ادویات کی امپورٹ کے لئے فارم 6 جاری کیا گیا ہے جو ادویات کے مینوفیکچرنگ کے اداروں کے لئے حاصل کرنا لازمی ہے۔ اس کے بعد ادویات کی فروخت کے لئے فارم 7 کو لازمی کر دیا گیا ہے۔ ڈریپ کا یہ حال ہے کہ وہاں پر قوانین کی تبدیلی کے بعد 22 ہزار کے لگ بھگ فارم 7 کے حصول کے لئے درخواستیں زیر التواء ہیں اور یہ عمل کچھوے کی چال چل رہا ہے۔ ہو سکتا ہے کہ تربیت یافتہ عملے کی کمی کے باعث معاملات سست روی کا شکار ہوں لیکن اس کے لئے ضروری ہے کہ جب تک ان قوانین کے نفاذ کے لئے صحیح اور مناسب آب و ہوا اور ماحول نہیں ملتا تو حکومت آنکھیں بند کر کے اندھوں کی طرح کارروائی نہ کریں۔ قانون ہمیشہ اندھا ہوتا ہے لیکن اس کے استعمال کی ذمہ داری اس افسر پر ہوتی ہے جس نے اس کا نفاذ کرنا ہے اور استعمال کے بعد اس کے مثبت و منفی نتائج کی تمام تر ذمہ داری پھر حکومت پر ہی آجاتی ہے اب لاہور ہائیکورٹ کی طرف سے اس مسئلے پر ایک درخواست دہندہ کے پٹیشن دائر کرنے پر فارم 7 کے خلاف حکم امتناعی جاری ہوا ہے اور 27 مارچ تک سرکاری حکام کو ہدایت کی گئی ہے کہ وہ اس معاملے پر کسی قسم کی کوئی کارروائی نہ کریں۔ ہماری ایک دفعہ پھر حکومت سے گزارش ہے کہ وہ اپنے افسروں کی تربیت کا اہتمام کرے۔ اب پولٹری اور لائیوسٹاک کی صنعت میں بیماریوں کے علاج کے ساتھ ساتھ مویشیوں اور مرغیوں کی بڑھوتری اور وزن اور ان کی مصنوعات کو بہتر بنانے کے لئے بھی غذائی سپلیمنٹ تیار بھی کئے جاتے ہیں اور بیرون ملک سے درآمد بھی کئے جاتے ہیں۔ پولٹری انڈسٹری جو اس وقت پاکستان کی دوسری بڑی صنعت ہے اس میں پولٹری فیڈز کی تیاری میں مائیکرو انگریڈینٹ، گروتھ پرموٹرز، انزائمز، وٹامنز، امینو ایسڈز وغیرہ کا استعمال پولٹری و ڈیری فیڈز کی بہتری کے لئے مسلسل کیا جاتا ہے۔ پہلے یہ غذائی سپلیمنٹ کے ضمن میں آتے تھے جن کے لئے رجسٹریشن کی ضرورت بھی نہ تھی اور نہ ہی ان کے لئے کسی قسم کا کوئی فارم 7 درکار تھا لیکن نئے قوانین کے تحت اب ان کو ان امور کا پابند کیا گیا ہے۔ جیسا کہ پہلے عرض کیا جا چکا ہے کہ 2016 میں دائر کی جانے والی درخواست برائے حصول فارم 7 پر کوئی کارروائی نہیں ہوئی اور نہ ہی اس پارٹی کو کوئی فارم جاری کیا گیا۔ لیکن حکومت پنجاب کی طرف سے کارروائیاں شروع کر دی گئیں اور باخبر ذرائع کے مطابق کچھ کمپنیوں کے وہ ویئر ہاؤسز بھی سیل کئے گئے جہاں پر باقی تمام قانونی ضروریات تو مکمل تھیں لیکن ان کے فارم 7 کی درخواستیں ڈریپ میں زیر التواء پڑی ہیں۔ اب وقتی طور پر تو لاہور ہائیکورٹ کے حکم نامے کے بعد ان کا مسئلہ حل ہوا ہے لیکن ضروری ہے کہ ڈریپ حکام اس طرح کے معاملات میں قانونی کارروائیوں کا آغاز کرتے وقت متعلقہ اداروں کے ساتھ اجلاس کر کے مسائل کا جائزہ لے لیں اور تمام تر ضروریات پوری کریں ورنہ بغیر حکومتی قواعد وضوابط پورے کئے ان کی تمام تر کارروائی عدالتوں میں چیلنج ہوں گی اور پھر ان کے اس عمل کا کوئی جواز باقی نہیں رہے گا اور نہ ہی قوم و ملک کو اس کا کوئی فائدہ ہوگا۔ ان کارروائیوں سے بے چینی پیدا ہوگی اور روزگار بھی متاثر ہوگا۔ پاکستان پولٹری ایسوسی ایشن والوں سے بھی یہی کہا جا سکتا ہے کہ وہ ان معاملات پر اپنی میڈیسنز، ادویات، مائیکرو انگریڈینٹ کی اسٹیرنگ کمیٹیوں کو متحرک کریں اور بروقت اس مسئلے کا تدارک کریں۔ اگر اس طرح کی اندھا دھند کارروائیاں جاری رہیں تو پھر پولٹری کی صنعت متاثر ہو سکتی ہے......

ہم نیک و بد حضور کو سمجھائے دیتے ہیں

حیوانات/حشرات سے متعلقہ ارشادات ربانی

بخت بیدار خاں، عبدالشکور چوہدری، فواد احمد
زرعی یونیورسٹی فیصل آباد

سورۃ اعراف آیت 175 تا 176: اور اے نبیؐ ان کے سامنے اس شخص کا حال بیان کرو جس کو ہم نے اپنی آیات کا علم عطا کیا تھا۔ مگر وہ ان کی پابندی سے نکل بھاگا۔ آخر کار شیطان اس کے پیچھے پڑ گیا۔ یہاں تک کہ وہ بھٹکنے والوں میں شامل ہو کر رہا۔ اگر ہم چاہتے تو اسے ان آیتوں کے ذریعے سے بلندی عطا کرتے، مگر وہ تو زمین ہی کی طرف جھک کر رہ گیا اور اپنی خواہش نفس ہی کے پیچھے پڑا رہا، لہٰذا اس کی حالت اس کتے کی سی ہوگئی کہ تم اس پر حملہ کرو تب بھی زبان لٹکائے رہے۔ اور اسے چھوڑ دو تب بھی زبان لٹکائے رہے۔ یہی مثال ہے ان لوگوں کی جو ہماری آیات کو جھٹلاتے ہیں۔ تم یہ حکایات ان کو سناتے رہو، شاید کہ یہ کچھ غور و فکر کریں۔

کافی ہے ایک شخص

افراتفری
ممتاز حسین ڈھکو
For your feedback:
dhakoos@yahoo.com,
facebook.com/dhakoos

زرعی یونیورسٹی فیصل آباد کا شمار پاکستان کی چند بہترین جامعات میں ہوتا ہے۔ یہ جامعہ میری مادر علمی ہے اور مجھے اس سے بہت محبت ہے اور میں آج تک اس کے سحر سے نکل نہیں سکا اور کافی لوگ نہیں نکل پاتے یقین نہیں ہوتا کہ اب ہم جامعہ کا طالبعلم نہیں رہے۔ پتہ نہیں کون سے جذبے شامل ہیں اس محبت میں کہ مٹنے کا نام نہیں لیتے اور ایک دو ماہ میں چکر نہ لگائیں تو عجیب سی اداسی ہونے لگتی ہے۔ میں نے یونیورسٹی 2011 میں جوائن کی میرے لئے یونیورسٹی اور فیصل آباد شہر دونوں نئی جگہیں تھیں اور کوئی کسی سے سلام دعا اور واقفیت موجود نہیں تھی اور میں ویسے بھی اس وقت احساس محرومی اور احساس کمتری کے چنگل میں تھا اس لئے یونیورسٹی کے شروعاتی چند ماہ میرے لئے کوئی اتنے اچھے اور مزے والے نہ گزرے زندگی کی گاڑی کو صرف دھکا لگاتا رہا جیسے خواب سا دیکھ رہا ہوں اور اس کے علاوہ ماحول یکسر بدلا تھا تو ویسے بھی طبیعت زیادہ اداس ہی رہتی تھی اس کے علاوہ میں رہتا بھی مین کیمپس تھا تو کلاس والوں سے بھی کوئی خاص سلام دعا نہ تھی۔ چونکہ باقی پوری کلاس پارس ہاسٹل میں رہتی تھی بس میں آتی جاتی تھی تو ان کے آپس میں گروپس بن چکے تھے۔ وہ سارا دن کلاس میں بھی یونیورسٹی میں لطف اندوز ہوتے ایک دوسرے کو مذاق کرتے رہتے اور میں تنہائی میں وقت گزارتا۔ حالانکہ کلاس بھی کو...

پرانا حساب کتاب ہے اپنائیت کے گہرے حربے سے ہم نے گفتگو کی اور چوہدری صاحب نے پہلے دن ہی مجھے ساتھ پارس ہاسٹل جانے کی پیشکش کر دی اور اندھا کیا چاہتا ہے دو آنکھیں مجھے مل رہی تھیں تو میں بھی ساتھ جانے کو راضی ہو گیا وہاں جانے کے لئے بس پر سوار ہوئے وہ بس کا سفر جو آج لگتا ہے میں ہواؤں میں ہوں آج اتنی خوشی ملی ہے مجھے، ہم خوشی خوشی وہاں پہنچے بڑے مزے سے رات گزری اور رات میں سب وی سی بوائز سے اچھا بھلا تعارف ہو گیا سارے ہی انگارے تھے اور آج تک آنکھ کے تارے ہیں۔ اس دن کے بعد اختر اور میں بہت بہت قریب آنے لگے کرتے کرتے وہ بھی مین کیمپس میں آگئے اور ہم نے روم بھی ایک ہی لے لیا تھا۔ ایوب ہال کا ایک روم تھا 30 ڈی اور تیرہ لوگ تھے میری اور اختر کی چار سال رضائی ایک ہی رہی ہے اور...

اختر کی ذات میں کسی کی ذات کا نقصان کرنا شامل نہیں تھا سارا دن بھاگے پھرنا کبھی کسی کا کام کروا رہے ہیں کبھی کسی کا کام کروا رہے ہیں اور کام کروانے کے بعد معاوضہ بھی کچھ نہیں ہم نے آکے خود ادھاری چائے پیتی۔

کیونکہ چوہدری کا یقین ہے کہ کہانی گو اس قدر خوبصورت ہیں کہ بہت بڑے بڑے زیرک بھی چوہدری صاحب کی داستان گوئی کے آگے ڈھیر ہوتے میں نے دیکھے ہیں۔ یعنی یہ شعر ان کے لئے ہی قلم بند کیا ہے کہ

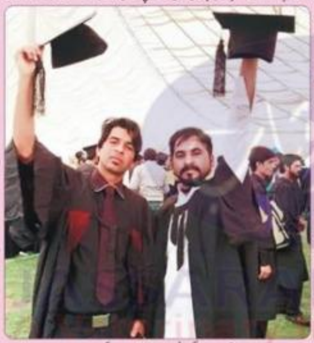

...

آپ اس شعر کی مصداق بن جائیں

بے فائدہ ہے زیست میں احباب کا ہجوم
ہو پیکر خلوص تو کافی ہے ایک شخص

رجسٹرار لائیوسٹاک بریڈنگ سروسز اتھارٹی سندھ کا لائیوسٹاک بریڈنگ سروسز اتھارٹی پنجاب کا دورہ

لاہور (جاسر آفتاب ڈاٹ کام) رجسٹرار اتھارٹی پنجاب کا دورہ کیا انہوں نے ڈائریکٹر اتھارٹی پنجاب ڈاکٹر عطیہ بخاری سے ملاقات کی۔ محکمہ لائیوسٹاک پنجاب نے ڈاکٹر عبداللہ کو بریڈ امپروومنٹ ایکٹ پر عملدرآمد کے حوالے سے مکمل تعاون کی یقین دہانی کروائی۔ اسی مناسبت سے بہت جلد لائیوسٹاک بریڈنگ سروسز اتھارٹی سندھ کے لئے ایک ورکشاپ کا انعقاد مارچ کے پہلے ہفتے میں کیا جائے گا جس میں ڈاکٹر آصف سلیمان ساہی اور دیگر ماہرین لائیوسٹاک بریڈنگ ایکٹ پر تفصیلی لیکچر دیں گے اور پنجاب میں اس ایکٹ پر عملدرآمد کے حوالے سے ہونے والی پیش رفت کے بارے میں آگاہی دیں گے۔

لائیوسٹاک بریڈنگ سروسز اتھارٹی سندھ ڈاکٹر عبداللہ نے لائیوسٹاک بریڈنگ سروسز بریڈ امپروومنٹ پنجاب ڈاکٹر آصف سلیمان ساہی اور رجسٹرار لائیوسٹاک بریڈنگ سروسز

معلق باغات و عمودی باغات...... تحریر: ڈاکٹر ظفر اقبال 0302 - 4434974

معلق باغات
(Hanging Gardens)

پرانی تاریخ کے سات عجوبوں میں سے ایک عجوبہ ہے، یہ قدیم بابل کی سلطنت میں موجودہ بغداد سے تقریباً 80 کلومیٹر جنوب میں بنائے گئے تھے۔ یہ اس سلطنت کے بادشاہ نبوکد نیزر (605-562 ق م) نے بنائے تھے۔ یہ ایک بہت بڑے پہاڑ کی شکل کے لکڑی کے ڈھانچے کی صورت میں تھے، جس کی مختلف سطحوں پر پلیٹ فارم بنا کر، مٹی ڈال کر پودے لگائے گئے تھے۔ یہ پودے کیونکہ زمین پر نہیں لگائے گئے تھے، اور زمین سے کافی اوپر لہلہاتے تھے، اس لئے انہیں معلق باغات کا نام دیا گیا، حقیقت میں وہ معلق نہیں تھے پھر بھی وہ آرٹ کا ایک شاہکار ضرور تھے۔ دراصل اس وقت ٹیکنالوجی نہ ہونے کے برابر تھی، اس لئے اس وقت معلق باغات کے بارے میں سوچا بھی نہیں جا سکتا تھا۔ آج کے دور میں لوگوں کے پاس وسائل ہیں وہ موٹے موٹے گملوں کو دیواروں کے ساتھ مضبوطی سے فٹ کر کے اپنے آپ کو معلق باغات کا مالک سمجھنے لگتے ہیں۔ ایسے گملوں میں ایک دو پودے لگ سکتے ہیں، باغات یا کھیت نہیں، اس لئے انہیں معلق باغات نہیں کہا جا سکتا۔ البتہ ایک ٹیکنالوجی اس سطح تک پہنچ گئی ہے کہ اب معلق باغات بنانے کے لئے عملی طور پر سوچا جا سکتا ہے۔ اب ہم پودے اس طرح لگا سکتے ہیں کہ زمین تو دور کی بات ہے، انہیں اگانے کے لئے مٹی کی ضرورت بھی نہیں ہوتی۔ جب انہیں زمین یا مٹی کی ضرورت نہیں ہوگی تو پھر چاہے انہیں آپ زمین سے دس فٹ اوپر لگائیں یا بیس فٹ، وہ ہر جگہ لگائے جا سکتے ہیں، جب ایسا ہوگا تب حقیقت میں معلق باغات یا کھیت وجود میں آجائیں گے۔ یہ بات ناقابل یقین ہے کہ کوئی ایسی ٹیکنالوجی موجود ہے، جس کی مدد سے معلق باغات کا منصوبہ بنانا قابل عمل ہے۔ اگر حقیقت میں کوئی ایسی ٹیکنالوجی موجود ہے تو پھر وہ ٹیکنالوجی بذات خود ایک بہت بڑا عجوبہ ہے۔ بے شک ایسی ٹیکنالوجی وجود میں آچکی ہے اور اس عجوبے کا نام Hydroponic Farming (ہائیڈروپونک کاشت) ہے۔ یہ ایک قسم کا ٹیکنیکل طریقہ کاشت ہے، اس طریقے میں پودوں کو زمین میں یعنی مٹی میں کاشت نہیں کیا جاتا بلکہ پودوں کی جڑوں کو پلاسٹک کے اوپر سے کٹے ہوئے پائپوں میں رکھ کر یا تو پانی میں ڈبو دیا جاتا ہے یا پھر ریشہ دار اجزا مثلاً چاول کا چھلکا، ناریل کے چھلکے کا برادہ، لکڑی کا برادہ وغیرہ میں چھپا دیا جاتا ہے، پھر وقتاً فوقتاً پانی مہیا کیا جاتا ہے۔ اس میں آبپاشی کا ڈرپ اریگیشن جیسا نظام استعمال کیا جاتا ہے۔ اس طرح استعمال ہونے ...

ہے۔ اس طریقے میں پلاسٹک کے لمبے زگ زیگ پر کٹے ہوئے پائپوں کو ایک قسم کی کیاریاں سمجھا جا سکتا ہے، ان کیاریوں میں پانی کی سپلائی کے لئے لوہے یا ربڑ کے پائپ بھی بچھے ہوئے ہوتے ہیں، جہاں جہاں پودا رکھا ہوا ہو وہیں پودوں کی جڑوں میں محلول پہنچا دیا جاتا ہے۔ ان کیاریوں کو زمین پر بچھایا جا سکتا ہے اور زمین سے حسب منشا اونچی جگہ پر بھی فٹ کیا جا سکتا ہے۔ ان کیاریوں کو کسی چارپائی پر رکھا جا سکتا ہے، کسی شکنجے پر فٹ کیا جا سکتا ہے اور کسی دیوار پر بھی فٹ کیا جا سکتا ہے، ان تینوں صورتوں میں پودے زمین سے دور یعنی معلق حالت میں ہوں گے۔ اس نظام کے مندرجہ ذیل فوائد ہیں۔

1۔ اس نظام میں کیونکہ پودے مٹی میں نہیں لگائے جاتے اس لئے بہتر پیداوار کے لئے مٹی کا تجزیہ کرانے کی کوئی ضرورت نہیں۔

2۔ مٹی میں کیڑے مکوڑے ہوتے ہیں جو پودے کو نقصان پہنچاتے ہیں، اس نظام میں مٹی نہ ہونے کی وجہ سے پودے کیڑے مکوڑوں سے محفوظ رہتے ہیں۔ اس لئے پودوں پر زہریلے سپرے کرنے کی ضرورت ہی نہیں رہے گی۔

3۔ اس طریقے میں روایتی کاشتکاری کی نسبت 20 گنا کم پانی استعمال ہوتا ہے۔

4۔ اس طریقے میں روایتی کاشتکاری کی نسبت ...

6۔ اس نظام میں خود رو جڑی بوٹیاں پیدا ہی نہیں ہو سکتیں اس لئے گوڈی کی بھی کوئی ضرورت نہیں رہتی۔

7۔ اس نظام میں پودوں کی بڑھوتری کی تیز ہوتی ہے اور پیداوار بھی کئی گنا بڑھ جاتی ہے۔

8۔ موسمیاتی تبدیلیوں کے اثرات کم سے کم ...

9۔ بے موسمی سبزیاں بھی کاشت کی جا سکتی ہیں۔

10۔ اس ٹیکنالوجی کی مدد سے ہم معلق باغات بھی قائم کر سکتے ہیں۔

اس طریقے سے ہم سبزیوں میں سلاد، ٹماٹر، سرخ مولیاں، شملہ مرچ، سرخ مرچ، لیموں، ...

عمودی باغات
(Verticle Gardens)

...

بانی ایڈیٹر ان چیف، پبلشر ڈاکٹر خالد محمود شوق نے سلیم نواز پرنٹنگ پریس فیصل آباد سے چھپوا کر دفتر ہفت روزہ ویٹرنری نیوز اینڈ ویوز 392/A سمن آباد فیصل آباد سے شائع کیا۔ ایڈیٹر ڈاکٹر حسن تصیر، ایگزیکٹو ایڈیٹر ذیشان خالد

DIFFERENCE BETWEEN FIBER DIGESTION AND NUTRIENTS ABSORPTION IN RATITES AND IN RUMINANTS

By AYESHA SHARIF ANJUM
DVM final year CVAS jhang

GIT anatomy and its function have established that the ostrich is an herbivore like ruminants. an adult ostrich on pasture normally trends to eat atleast three times as much dry matter as in relation to the diary cow. Concentrate which are normally offered to the chicks of ostrich should contain atleast 15-20% weight of green forage as reason behind is that green colour stimulates pecking.

Many comparisons have been documented on efficiency of fiber utilization as great as ion ostrich when compared to ruminants as cattles and sheeps. Normally ostrich is able to utilize more then 60% of the neutral detergent fiber (NDF) fraction of its feed and resulting in excellent digestion of fiber sources such as alfalfa as compare to ruminants.

Normally digestive mechanism for fiber digestion in the ruminant as compare to ostrich is very different, resulting in different feeding programs to meet the respective animal's protein and energy requirements.The ostrich's digestive tract is similar as in chicken, than as in cow.

Cattle has a four-compartment stomach (rumen, reticulum, omasum and abomasum), compared with smaller, one-compartment based stomach (proventriculus) in ratite species. The rumen is place where most of the microbial digestion of fiber occurs in ruminants.In small intestine absorption of majority of the essential nutrients such as amino acids, lipids, minerals and vitamins occurs. Microbes leaving rumen provide a protein source to the (host) Fiber degradation in rumen resulting in microbial protein release into the small intestine. Volatile fatty acids (VFA) are normally produced and absorbed through the ruminal wall for energy production . This system of fiber digestion allows the bovine to use fiber maximum.

In ostrich site of forage digestion is totally different from that of bovines. ostrich has small stomach (proventriculus) which serves as a storage organ and trends to secrete pepsin and gactric acid. There is some fiber digestion in the proventriculus. Fiber digestion in the ostrich normally occurs in the large intestine and in cecum where there is microbial population and a absorption of amino acids, vitamins and minerals occurs in the small intestine. By-pass protein is not very much beneficial for ostrich because there is a limited microbial population in the ostrich stomach .best ostrich forage alfalfa is inadequate in several essential amino acids for growth. Fiber digestion provide the ostrich a rich energy source of VFA. Large intestine and cecum are capable of absorbing VFA's produced from fiber digestion and these are primary energy sources for bird providing as much as 60 percent of the energy.

Summary

Ostrich can utilize fiber as efficiently as bovine. However, because of quite different anatomy, ostrich does not utilize protein, amino acids, minerals and vitamins etc from fiber as it occurs in bovines.

FOOD FOR THOUGHT!

HUZAIMA BUKHARI AND DR IKRAMUL HAQ

ENDING NON-FILERS REGIME

Tax targets can be achieved if collection is fully automated, tax machinery is overhauled, leakages are plugged and all exemptions to the privileged classes are withdrawn

In his address on January 17, Chief Justice Asif Saeed Khan Khosa said: "There are about 1.9 million cases pending in the country before all the courts put together and to handle such a huge number of cases there are only about 3,000 judges and magistrates available from top to bottom. Successive governments have failed to suitably increase the number of judges and magistrates on account of financial constraints. 3,000 judges and magistrates cannot handle 1.9 million cases even if they work for 36 hours a day".

With the appointment of Justice Asif Saeed Khan Khosa as the 26th chief justice of Pakistan (CJP) on January 18, 2019, there are expectations that much-needed reforms in the judicial system will take place as he has indepth knowledge of its shortcomings and possesses the desire to address them. After taking oath as the 25th CJP on December 31, 2016, former CJP Mian Saqib Nisar had time and again stressed the need to fix the justice system.

Instead of improving, the situation has further deteriorated. As pointed out by the new CJP, there exists a huge pendency of cases in various courts. In the Supreme Court itself, the total pendency per judge (as on September 30, 2018) was 2,367 cases.

Nothing worthwhile has been done by the judiciary and legislature to bring fundamental changes in the existing exploitative, anti-people and elitist structure that is the real problem. A reform agenda for the judiciary, executive or legislature can never succeed without fundamental structural changes.

There is a need to replace the prevalent and disintegrating systems with modern and efficient models that are working successfully in other countries. Since Independence, we have failed to reconstruct, modernise and democratise our obsolete state institutions.

Mere cliches and rhetoric about reforms, which we have been hearing for a long time, won't serve any purpose. Talking about the dearth of competent judges, delays in the dispensation of justice and huge pendency alone is not enough. These are, of course, symptoms of a very weak system. But where is the prescription that can cure them? Curing the symptoms without removing the root cause of the illness is an exercise in futility. No concrete proposals, executable plans and time frames emerged during Saqib Nisar's tenure. Parliament and successive governments have also never tried to provide an efficient justice system. It is time we are pragmatic about introducing reforms.

The available data confirms that more cases are filed than disposed every month, choking the justice-delivery system. Despite this critical situation, there is no plan to deal with the problem. No effort has been made to remove the causes of unnecessary litigation and reducing/ eliminating the backlog. Our courts are still following outdated procedures and methods whereas many countries have adopted e-systems to file cases and ensure their quick disposal through fast-track follow-ups using the offices of magistrates at the grass-roots levels.

It is pertinent to mention that the Eleventh Finance Commission of India recommended a five-year scheme to create 1,734 fast-track courts (FTCs) for the disposal of pending cases and provided INR502.90 crores as a "special problem and upgradation grant" for judicial administration.

The term of FTCs, established to expeditiously dispose of pending cases especially those of under-trial prisoners was to end on March 31, 2005. However, the Indian Supreme Court, which was monitoring the functioning of FTCs, observed in 'Brij Mohan Lal vs UOI and Ors' that these courts should not be disbanded all of a sudden. The Indian government accorded its approval for the continuation of 1,562 FTCs for a further period of five years. According to a BBC report, FTCs working in India since 2001 decided "more than three million cases" by 2012. Our successive governments haven't considered any such initiative and the judiciary has also not pondered over the matter.

In our case, even simple solutions such as awarding costs to frivolous litigants, only permitting adjournments in exceptional circumstances and appeals by leave of court, and active case management haven't been adopted, leave alone structural reforms and efforts to update procedures. We all know the issues faced by our judicial system complexity of procedures; outdated methods; lengthy hearings; the high-handedness of public functionaries that are passing illegal/unlawful orders; the poor standards of pleading and adjudication; and rich parties taking advantage of the law houses of the relatives of serving judges (as per Rule 6 of the Advocates Act, 1961, no relative of a judge in India can practice where the judge is serving). Unfortunately, there is no political will in Pakistan to remedy these shortcomings.

An efficient justice system can only be established if efforts are made to produce highly-competent adjudicators at the lower level who are recruited transparently, by a board of professionals and not serving judges, and trained extensively at a centre of excellence or a reputed university. This will help produce competent judges for higher courts in future. All appointments of members in all special tribunals must be made through the same procedure. The chief justice of Pakistan or any other judge authorised by him or committee appointed by him should look into appointments that have already been made on a political basis in these tribunals and incompetent members shou-ld be disqualified.

The main aim of judicial reforms should be to eliminate unnecessary litigation and facilitate the smooth running of affairs between the state and its citizens. Once citizens and the state learn to act within the four corners of law, there will be no need for so much litigation. It is painful that the government is presently the main litigant. It usurps the rights of people and then drags poor citizens to court. It is hoped that the apex court, under the new chief justice, will establish a commission to determine the reasons for this morbid state of affairs and find ways to rectify the situation.

In order to put an end to unnecessary litigation, all three pillars of the state the legislature, the executive and the judiciary will have to work hand in hand.

The writer is an advocate of the Supreme Court and adjunct faculty at LUMS.
Ikram@huzaimaikram.com
Twitter: @drikramulhaq

TYSON FOODS TO BUY BRF'S EU AND THAI OPERATIONS

American multinational Tyson Foods has announced it intends to buy the Thai and European operations of Brazilian agri-food giant BRF S.A.

The transaction includes four processing facilities in Thailand, one in the Netherlands and one in the UK.

It follows the purchase of Keystone Foods in November, and fits with a strategy to expand operations in international markets. Noel White, president and CEO of Tyson Foods said: "In addition to domestic benefits, the Keystone acquisition provided us with a scalable production platform in the Asian poultry market.

"The acquisition of these BRF facilities will help complement and strengthen our presence in Thailand, and provide new capabilities in Europe, enhancing our ability to serve growing global demand for value-added protein."

Donnie King, group president of international for Tyson Foods added: "It's estimated that approximately 90% of global protein consumption growth will occur outside the United States, with 60% of the volume growth coming from Asia over the next 5 years.

"Increasing our international footprint with in-country operations and export capabilities will help Tyson Foods strategically access new markets and better serve the growing global demand for our value-added protein."

The Thai poultry operations include a feed mill, hatchery, breeder farms and contract growing operations supplying live birds for the four poultry processing facilities. These four plants produce a wide range of fresh and frozen, value-added raw and fully cooked poultry products including highly specialized cuts for retail and foodservice customers throughout Asia and other export markets, including Europe. The processing locations in the Netherlands and the United Kingdom are supported by in-house innovation capabilities for developing further-processed chicken products for retail and foodservice customers throughout Europe. Products are sold under GrabitsTM, Hot 'N' Kickin'Chicken, Speedy Pollo and the Sadia brands, in addition to key customer-owned brands. It is understood Tyson is also in talks to acquire the privately owned California-based poultry producer Foster Farms.

NEW MYCOPLASMA SYNOVIAE VACCINE ENTERS DEVELOPMENT

It follows a similar arrangement between the university and ECO Animal Health for potential vaccines in the field of Mycoplasma gallisepticum. Researchers at the university have concluded preliminary proof-of-concept for both efficacy and safety for the new vaccine.

Peter Lawrence, Non-Executive Chairman of ECO Animal Health Group plc said, "Mycoplasmasynoviae is a bacterium that affects predominately commercial layers and breeding birds worldwide resulting in a 5%-10% loss in egg production and lower egg quality in affected flocks."

UGA Professor Naola Ferguson-Noel, a researcher in the Poultry Diagnostic & Research Center said, "We look forward to working with ECO Animal Health to help further develop this Mycoplasma synoviae vaccine into an approved product."

DIFFERENTIALS OF BOVINE SPONGIFORM ENCEPHALOPATHY (BSE) AND BOVINE RABIES

BY: BABAR RASHID[1], SAMI ULLAH KHAN BAHADUR[2] DVM Student[1], Department of Pathology[2], FVS, University of Agriculture Faisalabad

Introduction

Bovine Spongiform Encephalopathy (BSE) is a disease caused by Prion while Bovine Rabies is a viral disease. Bovine Spongiform Encephalopathy (BSE), commonly known as "mad cow disease", is a transmissible, slow progressive, degenerative and fatal disease that strikes the central nervous system of adult cattle. The causative agent of BSE is an abnormal version of protein normally present on cell surfaces called as Prion (PrP^{sc}). BSE also has prominent zoonotic importance and in humans it is called as "variant Creutzfeldt-Jacobs Disease" (vCJD). BSE is believed to be caused by eating infected animal tissues such as brain and spinal cord. Whereas Bovine rabies is an acute, progressive viral disease that causes the inflammation of brain. The causative agent of rabies is lyssa virus which is shed in saliva and mostly transmitted by bite of rabid animals such as dog, bat, cats and ferrets and less commonly transmitted through nursing of rabid cow and eating of rabid animal tissues such as brain. Rabies has prominent zoonotic importance as it has highest case fatality and is transmitted by bite of wild carnivores and bats. Although BSE is not prevalent in Pakistan but there is a project related BSE at Islamabad. Veterinarians should have awareness about BSE because it can be found in near future and is clinically similar to rabies.

Clinical Signs

BSE cattle shows aggressive behavior while bovine rabies appear in dumb form in cattle and cause muscle tremors followed by paralysis. Animals with BSE demonstrate following signs: Aggressive behavior, hypersensitive to sound and touch, tremors and twitching, abnormal posture, lack of coordination and difficulty in rising from lying position, depression, weight loss and decreased milk production. Animals with Bovine Rabies demonstrate following signs: Anorexia, head pressing, abnormal bellowing, drooling of saliva and difficulty in swallowing, abnormal posture, photophobia, sexual excitement, pharyngeal paralysis and in late signs seizures and widespread paralysis followed by death. The furious form of rabies has clinical similarities, but the clinical course of BSE is more protracted.

Fig1. Ataxic BSE Cow

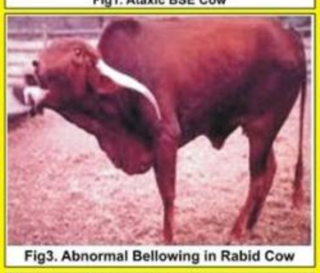

Fig3. Abnormal Bellowing in Rabid Cow

Fig2. Paralytic rabid cow

Fig4. Drooling of Saliva in Rabid Cow

Gross Lesions

Grossly Encephalitis and degenerative changes (sponge like) occur in brain of BSE animal while brain of rabid animal has encephalitis but congestion and edema can be there in chronic cases. A characteristic spongiform encephalopathy (bilateral and symmetrical vacuolization of gray matter) present most of the time. Encephalitis and meningitis are common gross lesions of rabies in bovines. It is very difficult to diagnose differentially between BSE and Rabies on the basis of clinical signs and gross lesions as there are no characteristic gross lesions.

Microscopic Lesions

When brain tissue from rabies virus-infected animals is stained with a histologic stain, such as hematoxylin and eosin, evidence of encephalomyelitis may be recognized by a trained pathologist. Intra-cytoplasmic inclusion bodies (Negri Bodies) and Babes nodules are present in brain of rabid cow. Microscopic lesions of BSE infected brain include degenerative lesions of the cerebral cortex (fig. 7), medulla and central grey matter of the midbrain. Other microscopic lesions include perivascular cuffing and inflammation around blood vessels.

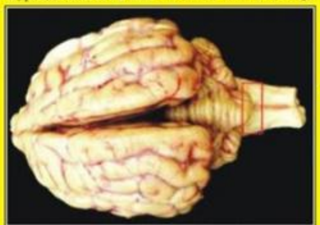

Fig 5. Encephalitis in BSE cow

Fig6. Congestion & edema of rabid brain

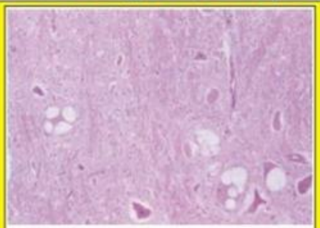

Fig7. Degenerative lesions in cerebral cortex of BSE infected brain

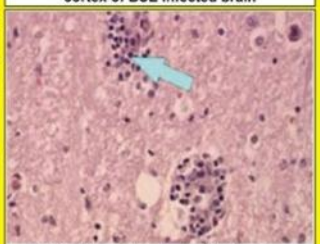

Fig8: Babes Nodules in Rabid Brain

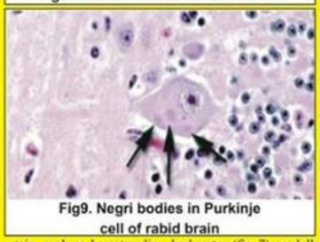

Fig9. Negri bodies in Purkinje cell of rabid brain

Diagnosis

Clinical examination does not provide a definitive diagnosis in both BSE and bovine rabies. Diagnosis can be confirmed only on the postmortem histological examination of brain tissue. Histologically if Negri Bodies are seen in Purkinje cells of cerebellum brain then diagnosis is declared as rabies and can be further confirmed by PCR and if degenerative changes appear in cortex and vacuolization appears then diagnosis is tentative for BSE. Confirmatory diagnostic methods in case of BSE are histopathology, electron microscopy and immunohistochemistry which are performed on the hindbrain of animal and after detergent extraction, for scrapie-associated fibrils to detect abnormal PrP^{sc} while for rabies there is only PCR which is reliable.

Discussion

BSE is a disease caused by Prions while Bovine Rabies is a viral disease but both diseases hit the central nervous system of adult cattle. It is very important to differentially diagnose between BSE and Rabies as both diseases have more or less same clinical picture. The furious form of rabies has clinical similarities, but the clinical course of BSE is more protracted. Diagnosis is only confirmed by histological lesions and lab diagnosis. If intra-cytoplasmic inclusion bodies (Negri bodies) are seen in Purkinje cells of cerebellum of infected brain tissue then rabies is confirmed and presence of babes nodules further strengthen the confirmation in diagnosis of rabies. If there are degenerative changes in the cortex of brain and vacuolization then we can suspect it as BSE but for confirmation we have to do other lab tests like immunohistochemistry and electron microscopy.

www.facebook.com/VetNewsViews

بانی ایڈیٹران چیف، پبلشر ڈاکٹر خالد محمود شوق نے سلیم نواز پرنٹنگ پریس فیصل آباد سے چھپوا کر دفتر ہفت روزہ ویٹرنری نیوز اینڈ ویوز 392/A سمن آباد فیصل آباد سے شائع کیا

www.facebook.com/VetNewsViews
Poultry Livestock, Fishries, Dairy, Wildlife, Environment Newspaper
The Weekly
FD # 56
Veterinary News & Views
Faisalabad
Editor in Chief: Dr. Khalid Mahmood Shouq
Editor: Dr. Tean Zaheer
Executive Editor: Zeeshan Khalid
Vol. 14 | 16 - 23 Feb 2019 Rs. 150/- Page 10 Issue No. 15 | ABC Certified

ANNUAL BOOK FAIR 2019 BEGINS AT UVAS

Lahore: The central Library of the University of Veterinary and Animal Sciences Lahore UVAS arranged a two-day annual book fair 2019 in the City Campus Lahore here on Monday.

UVAS Vice-Chancellor Meritorious Prof Dr Talat Naseer Pasha inaugurated the book fair which will continue till Tuesday while Librarian Muhammad Aslam, Prof Dr Asim Aslam, Ms Abeeda Zia and a large number of students, faculty members and book sellers attended.

Total 15 stalls were set up at the fair and book sellers and publishers displayed a variety of books including livestock, literature, IT, social science and also books stock on relevant fields of Veterinary sciences like Anatomy & Histology, Animal Nutrition, Clinical Medicine & Surgery, Dairy Technology, Public Health, Fisheries Aquaculture, Food Sciences Human Nutrition, Livestock Production, Microbiology, Parasitology, Pathology, Poultry Production, Wildlife and Ecology, Biochemistry Biotechnology, Pharmaceutical Science, leather & fiber Technology, Statistics & computer Science, Environmental Science and Policy Management etc.

Vice-Chancellor Prof Dr Talat Naseer Pasha visited many stalls and talked to book sellers and students about the significance of book reading. Talking to the media, Prof Dr Talat Naseer Pasha said that books didn't lose their significance even in the age of information and communication technologies. He said book fair was aimed to provide a platform to promote book reading habit among students, researchers and teachers and it would help increase their knowledge. He said thousands of books are related to veterinary sciences and literature displayed in the fair and students can get maximum knowledge from these books.

A large number of faculty member and students from various departments visited the book fair and showed their keen interest in different books.

GUR MELA HELD AT THE UNIVERSITY OF AGRICULTURE FAISALABAD

UAF VICE CHANCELLOR DR ZAFAR IQBAL RANDHAWA VISITED DIFFERENT STALLS OF GUR MELA AT THE UAF.

Faisalabad: The University of Agriculture Faisalabad has staged three-day Gur Mela at its Heritage Museum, Directorate of Farms, UAF from Feb 13 to Feb 15.

The event, arranged by UAF in collaboration with Agri Tourism Corporation, comprised cultural foods, agri stalls and display of the rural folk in order to attract the people towards our rich culture and traditions. The mela remained a center for attractions for locals who thronged the university to have the delight of the colors of rural life and to get refuge from monotonous routine.

UAF Vice Chancellor Dr Zafar Iqbal Randhawa flanked by Director Farm Dr Shahid Afzaal Gill, Incharge UAF Books and Magazine Dr Shahazad Basra and Senior Tutor Dr Athar Javed inaugurated the mela. The Vice Chancellor said that agriculture was the backbone of our economy, contributing 20 percent to our economy. He said that after Green revolution, we overcome the hunger issue. But, excessive usage of Genetically Modified Crops provoked the issue of malnutrition.

He showed his concerns that the agricultural import bill had risen to billions of rupees. He said that university scientists had capacity to work the issue to reduce the import bill.

He said that the university was used to hold such event to promote our culture, tradition and food etc. He said that such infotainment platform provided an opportunity to learn in entertaining way. He urged the youngsters to minimize uses of the gadgets in their free time and to spend time with elders, parents so that they can learn from their experiences.

He said that UAF management will disburse 800 headscarves among the females on Feb 14 as Sister Day in order to promote eastern culture. Dispelling misconception about the Sister Day, he said that university did not compel anyone to wear headscarves or celebrate Sisters' Day. It is students' choice whatever they like. He said that headscarves will be distributed by university management.

He said the concept of dupatta was a beautiful manifestation of culture for women in eastern societies. Our purpose is to empower our women and ensure a congenial environment for females in our institutions so that they can freely utilize their capabilities and life.

PAK-CHINA CO-OP IN AGRICULTURE TO BE EXTENDED UNDER CPEC

Islamabad - Pakistan and China have decided to expedite cooperation in the field of agriculture under China Pakistan Economic Corridor (CPEC) and an important meeting in this regard is expected to be held next month, an official in Ministry of Planning, Development, and Reforms said.

The official said that the cooperation was being extended with a special focus on boosting cooperation in the areas of climate change, desertification control, desalination, water management, afforestation and ecological restoration, wetland protection and restoration, wildlife protection, forestry industry development, disaster management and risk reduction and other areas of mutual interest.

"A sub group of CPEC agriculture sector has been elevated to a full-fledged joint working group and its meeting is planned to be held next month," he added.

Meanwhile, he said that a team of Chinese Socio-Economic Development experts was visiting Pakistan in the last week of current month to finalize the projects and their sites in already agreed six different areas under China Pakistan Economic Corridor (CPEC) including health, education, water supply, vocational training, poverty alleviation and agriculture.

To a question, he said work on all the CPEC projects was going on in a smooth way and none of the CPEC projects is facing delay; rather Pakistan and China are agreed on the future trajectory of the CPEC and timely completion of its ongoing projects.

For future, he said joint efforts are underway, focusing on socio-economic development and accelerating cooperation in industrial development as well as agriculture.

The MoU on the formation of JWG on Socio-economic development and MoU on Poverty Reduction had been signed during the Prime Minister's visit to China in November this year, the official added.

Recognizing the significance of Gwadar as an important node in cross-regional connectivity and the central pillar of CPEC, he said Pakistan and China have agreed to speed up the progress on the port and its auxiliary projects.

The groundbreaking of New Gwadar Airport, vocational institute and hospital are planned in the 1st quarter of this year.

Gwadar Master Plan is being prepared and it is in the final stages of formulation.

Huge investment is expected in the petrochemical sector at Gwadar, he said.

Besides, he said Pakistan and China have expedited the work on industrial cooperation under CPEC and the government has expedited development of economic zones by prioritizing Rashakai, Dhabajhi Faisalabad and ICT SEZs with a vision to make 2019 as a year of industrial development under CPEC.

He said ML-1 designs and scope are being firmed up jointly and government of Pakistan had prioritized implementation of Western Route project with a focus to expedite development of D I Khan-Zhob and Zhob-Quetta sections in order to ensure uplift of less developed areas of Khyber Pakhtunkhwa and Balochistan.

The completion of two early projects of CPEC; Peshawar-Karachi Motorway (Multan-Sukkur) and KKH Phase II (Thakot -Havelian) are planned in August 2019 and March 2020 respectively but both the projects are expected to be completed ahead of given schedule, he expressed.

7 FACTORS THAT INFLUENCE INTAKE AND DIGESTIBILITY IN CATTLE

What are the actors that affect feed intake, digestibility, and utilisation of feed nutrients in cattle? And moreover, how can they be influenced? 7 factors are listed here.

Grinding may, in some cases, adversely affect digestibility but to a varying extent depending on the degree of fineness.

1. Overfeeding

Cattle are adversely affected by overfeeding and often show symptoms of bloat, indigestion, and acute distention or impaction of the stomach. Also, bacterial species such as Clostridium welchii are normally found in the intestinal contents of animals under overfeeding conditions with excessive toxin production in the intestine, the absorption of which produces the disease. In dairy cows that are overfed when record-breaking production is desired, such symptoms of digestive disorders appear suddenly with a resulting drop of the milk yield. Ketosis may also occur in heavily fed animals as they become unable to complete the oxidation of fats in the body. The incomplete oxidation products (ketone bodies) accumulate in the blood and adversely affect body condition and milk quality.

2. Underfeeding

A long-continued deficiency of vitamins and minerals usually leads to the development of the so-called nutritional diseases which can cause irreparable damage and must be avoided. A deficiency of other factors, such as moderate energy or protein deficiency, tends to retard growth but is not particularly harmful if not continued too long, especially if the animal is neither pregnant nor expected to produce efficiently. In breeding animals, however, under feeding greatly decreases their normal reproductive activity. The underfed female may not come in heat regularly, and if she does become pregnant the young may not be carried to term, or if born, will probably be weak and unthrifty.

3. Feed processing

Grinding often improves fed intake and may also add metals to the feed. It was found, for example, that grinding of citrus pulp by Wiley mill significantly increased iron, zinc, copper, sodium, and manganese in the form of finely pulverised metals which may be better utilised than the same elements inherently present in the feed. Grinding may, in some cases, adversely affect digestibility but to a varying extent depending on the degree of fineness. Dry matter digestibility of hay that was ground coarse, medium fine, and very fine was decreased by 3.2%, 7.6%, and 15.1%, respectively compared to hay fed in the long form. The coarsely-ground hay is not only more digestible but is also more palatable. In addition, it allows a longer time of rumination, larger amounts of saliva produced, and a higher acetate-to-propionate ratio in the rumen which is particularly important for dairy cows since acetate is the main precursor of milk fat synthesis. Heat treatment of other feeds was found to be beneficial, particularly in the cases where ingredients such as cottonseed or soybean are incorporated into the ration. Heating of such ingredients at 140-150°C for 2-3 minutes leads to the destruction of the natural toxins and inhibitors present in the feed (free gossypol in cottonseed and trypsin inhibitors in soybean) and hence improves their nutritional value.

4. Feeding frequency

When feeding animals 5-6 times per day, there will be a stable pH in the rumen at levels ranging for about 5.5 to 5.8, but when feeding for only 1-2 times per day, the pH value will, in this case, vary from about 5.1 to 7.1 within the same day. With a stable pH value in the rumen, digestibility of dietary fibre will be increased due to the increased microbial activity in the rumen which results from the increased energy level needed for such an activity (the rumen ATP concentration is 2.5 times more under high-frequency feeding compared to the low-frequency feeding). Also, the high-frequency feeding decreases the amount of ammonia produced in the rumen following digestion of protein, indicating low rates degradable protein formation and high rates of non-degradable protein which is used for the productive purpose. The increased ratio of non-degradable protein relative to the degradable protein in the rumen is probably attributed to the increased rate of passage of digesta from the rumen with high-frequency feeding thereby allowing insufficient time for degradation.

5. Environmental factors

Several environmental factors can influence the feed intake in animals, such as: heat stress, rain, noise, and high altitude.

6. Animal factors

Several animal factors can influence the feed intake in animals, such as age, pregnancy, and level of exercise.

7. Diseases

A study was conducted to quantify feed intake decreases and associated milk production losses related to health disorders in dairy cows. Feed intake was reduced by 6.714.7 kg DM under disease conditions such as diarrhoea, mastitis, ketosis and milk fever with a 1.94-kg milk yield loss per kg DM intake decrease. External parasite infestation for example can adversely affect the protein status of the animal. Assuming an animal is infested with 200 ticks, then on a daily basis, the animal may lose 200ml of blood or 40g protein (assuming blood is 20% protein). An increase in requirements for a protein of 40g could be met by feeding 150g cottonseed meal or from the microbial protein produced in the rumen from 250g of digestible carbohydrate. The requirements for amino acids is, therefore, increased by parasitism and cattle will be more imbalanced for their nutrients during and sometime after treatment for parasites. Protein depleted animals are likely to produce more heat and the ME utilisation will be decreased.

The effects of internal parasites on cattle will vary with the severity of infection as well as age and stress level of the animal. The internal parasites affect feed intake by animals to a varying extent depending on the magnitude of infestation. Such a relationship may be attributed to the effect of the parasites on rumen motility, rumen pH, and the hormonal system regulating the appetite and feed intake. The internal parasites also affect digestion and utilisation of dietary proteins, due to the decreased feed intake and the need of animal to use feed proteins as a compensatory source of energy.

Improvement strategies

What can be done to prevent reduced feed intake and utilisation by all these factors?

- Overfeeding of animals beyond its actual requirement should be avoided. Apart from feed economy, overfeeding adversely affects the rumen environment and causes many health and production problems. Under feeding should also be avoided as it causes nutritional diseases which cause irreparable damage.
- Feed should be properly processed and offered several times per day in order to maintain normal rumen functions and improve utilisation.
- Animals under confined feeding operations should be exercised for a while every day in order to improve digestibility and utilisation of feed nutrients. It should also be considered that the response of animals to the feed may vary as a result of the physiological changes associated with the age and that the rationing should be adjusted accordingly.
- Heat stress adversely affects feed utilisation and milk production and should, therefore, be alleviated by means of dietary manipulation (addition of buffers with extra amounts of fat, protein, and minerals), and also by modification of the micro-climate (shades, sprinklers, etc.)
- Exposure of animals to noise stress also affects rumination and metabolic process. In the cases where noise stress cannot be avoided, supplementation of feed with additional antioxidants may help alleviate the adverse metabolic reactions associated with noise.
- Animals should always be maintained in good health conditions. They should also be treated against internal parasites by means of deworming and proper pasture management in order to minimize the effects of the internal parasites on feed utilisation and animal production. Likewise, external parasites should be strictly controlled through the use of pesticides. This should, however, be done under the supervision of the veterinarian who will guide the treatment depending on the degree of infestation and on the age and health of the animal.

References are available from the author upon request.

AGRI TOURISM DEVELOPMENT CORPORATION OF PAKISTAN

WILDLIFE DEPARTMENT BANS BIRDS` TRAPPING, TRADE

BY FAIZA LLYAS

Karachi: The Sindh wildlife department banned on Monday birds` trapping, trade and transportation of all kinds of wild animals, withdrawing all trapping permits earlier issued by the department.

`Under the provision of Section 7 (subsections iii and v) of the Sindh Wildlife Protection Ordinance 1972, the hunting and poaching of wild animals (including all kinds of birds) through the use of net, snare, bhagwa, or any other trap is strictly restricted.

`The permits (if any) previously issued by Sindh wildlife department for trapping of any kind of birds are hereby cancelled forthwith,` says a notification.

It also prohibits trade and transportation of all kinds of wild animals.

`The wild animals and birds so confiscated shall be released in nature without unnecessary delay through transparent prescribed procedure. The offences shall be prosecuted and penalised as per the provisions of Sindh Wildlife Ordinance 1972, the notification says.

The notification, however, is not applicable to game birds (partridges and ducks) which are hunted under a license in the winter season.

Explaining this point, wildlife conservator Javed Mahar said that the order is specifically meant to discourage bird`s trapping carried out throughout the year.

`Unlike game birds whose hunting with specific guns is allowed for two months in selected areas through a license and with a bag limit of 10, the license for trapping birds (sparrows and mynah) was for a year with no bag limits.

`This permission issued on a nominal fee was being widely misused and hunters were trapping all kinds of birds, including ducks and parrots, causing serious damage to the ecosystem,` he said.

These birds, he pointed out, were then transported to all parts of the country for illegal trade. To another question, he said the hunting period for partridge (a game bird) was over whereas the shooting period for ducks would end this week.

According to Mr Mahar, the notification has been forwarded to the director general Rangers as well as police so that they could play their role and help protect wildlife.

The general public, he noted, could also help rescue animals by informing the wildlife department about any illegal activity involving animals.

Sources said that a trapping permit should be issued after population of birds and threats they faced in a specific area had been assessed through a scientic survey.

The department, however, had been allowing people to trap birds without carrying out such an exercise. The record, however, revealed that no data of trapped birds was maintained either by the wildlife department or by permit holder.

The reasons behind the department`s failure in properly executing their responsibility was an acute lack of technical expertise in the department, shortage of staff and funds.

بانی ایڈیٹر ان چیف، پبلشر ڈاکٹر خالد محمود شوق نے سلیم نواز پریس فیصل آباد سے چھپوا کر دفتر ہفت روزہ ویٹرنری نیوز اینڈ ویوز 392/A سمن آباد فیصل آباد سے شائع کیا۔ ایڈیٹر ڈاکٹر تنویر حسین، ایگزیکٹو ایڈیٹر زیشان خالد

www.facebook.com/VetNewsViews FD # 56
پولٹری لائیو سٹاک ڈیری زراعت ماہی پروری جنگلی حیات اور ماحولیات کا پاکستان میں واحد اخبار
ہفت روزہ
ویٹرنری نیوز اینڈ ویوز
چیف ایڈیٹر: ڈاکٹر خالد محمود شوق
ایڈیٹر: ڈاکٹر تین ظہیر
ایگزیکٹو ایڈیٹر: ذیشان خالد
فیصل آباد
جلد نمبر 14 16 تا 23 فروری 2019 صفحات 10 قیمت 150 روپے شمارہ نمبر 15 ABC سے تصدیق
Email: pakissan2002@yahoo.com

ہماری خوراک کا تیاری سے لے کر میز پر پہنچنے تک کا سفر

تحریر: عائشہ بنتِ راشد
قسط نمبر 05

یونیورسٹی آف ایگریکلچر فیصل آباد (یو اے ایف) کے نیشنل انسٹیٹیوٹ آف فوڈ سائنسز اینڈ ٹیکنالوجی میں فوڈ سیفٹی اور کوالٹی مینجمنٹ کے ماہر علی حسن کے مطابق اس کے علاوہ فارمل ڈی ہائیڈ، جسے عام طور پر لاشیں محفوظ رکھنے کے لیے استعمال کیا جاتا ہے...

...ٹیکنالوجی سے دودھ کو صرف ایک یا دو سیکنڈ کے لیے 135 ڈگری سینٹی گریڈ سے زیادہ پر گرم کرتی ہیں جس سے بیکٹیریا اور دیگر آلودگیاں ختم ہو جاتی ہیں۔ دیگر 10 برانڈز پاسچرائزیشن (کم درجہ حرارت پر دیر تک گرم کرنا) کا استعمال کرتی ہیں تاکہ خورد بینی حیات اور دیگر آلودگیوں کو ختم کیا جا سکے۔

شترمرغ کے بارے میں معلومات

تحریر پروفیسر عباس

ویٹرنری یونیورسٹی نے نوجوان نسل میں منشیات کے استعمال کو روکنے کے موضوع پر آگاہی سیمینار کا انعقاد کیا

لاہور (نمائندہ خصوصی) یونیورسٹی آف ویٹرنری اینڈ اینمل سائنسز لاہور کی کریکٹر بلڈنگ سوسائٹی نے اینٹی نارکوٹکس فورس پنجاب ریجن اور فوکس فاؤنڈیشن فار ریسرچ اینڈ ڈیولپمنٹ کے باہمی اشتراک سے نوجوان نسل میں منشیات کے استعمال کو روکنے کے موضوع پر آگاہی سیمینار کا انعقاد کیا۔

اس موقع پر پروفیسر ڈاکٹر نور الزمان رفیق نے طلبہ کو ایک معلوماتی ترغیبی لیکچر دیا جس میں انہوں نے منشیات کی روک تھام اور اس کے علاج، ڈرگ استعمال کے مضر اثرات کی نشاندہی، نشے کی لت کے مضر عناصر، منشیات کی مختلف اقسام (سگریٹ، چرس، آئس کرسٹل، ہیروئن) نیز منشیات سے بچاؤ کے حفاظتی عوامل سے متعلقہ مختلف عناصر پر تفصیلی روشنی ڈالی۔ ڈاکٹر نور الزمان رفیق نے کہا عوام الناس میں آگاہی مہم، کونسلنگ، پوسٹر، اینٹی ڈرگ سوسائٹی کے قیام، ایس ایم ایس سروس اور الیکٹرانک میڈیا کے استعمال کے ذریعے سے نوجوان نسل کو منشیات کے مضر استعمال و اثرات سے بچایا جا سکتا ہے اور کہا کہ طلبہ و اساتذہ بھی منشیات کی روک تھام میں اپنا مثالی کردار ادا کر سکتے ہیں۔ سیمینار میں یونیورسٹی کے مختلف شعبہ جات سے طلباء و طالبات و فیکلٹی ممبران کی بڑی تعداد نے شرکت کی۔

اسلامی یونیورسٹی میں بائیوٹیکنالوجی و بائیوکمپیوٹنگ پر کانفرنس

ٹیکنالوجی عصر حاضر میں سونے کی کان ہے، اسلوب تدریس میں تبدیلیاں ناگزیر ہیں، ڈاکٹر معصوم یٰسین زئی، کانفرنس میں 80 ملکی و غیر ملکی ماہرین کی شرکت

اسلام آباد (نمائندہ خصوصی) بین الاقوامی اسلامی یونیورسٹی میں بائیوٹیکنالوجی اور بائیو کمپیوٹنگ ...

...کہنا تھا کہ جامعات میں جدید مراکز کا قیام اور انڈسٹری کو تدریسی دنیا سے ملانا ہی مستقبل کی کامیابی کی ضمانت ہے۔ ریکٹر کا سیس نے اس بات پر بھی زور دیا کہ معاشرے کو فائدہ پہنچانے والی تحقیق کو فروغ دیا جائے۔

...کی تحقیقی صلاحیتوں کو نکھارنا ہوگا اور مثبت نتائج کا ہدف لیے ہوئے تدریسی نظام کو متعارف کرانا ہوگا۔ انہوں نے حکومت کو تجویز دی کہ شعبہ تعلیم پر خرچ کو بڑھایا جائے۔ انہوں نے کہا کہ یہی سب سے فائدہ مند سرمایہ کاری ہو... کانفرنس سے شعبہ بائیولوجیکل سائنسز کی چیئرپرسن ڈاکٹر اسما گل نے بھی خطاب کیا جبکہ افتتاحی تقریب میں نائب صدر جامعہ، ڈین فیکلٹی آف بیسک اینڈ اپلائیڈ سائنسز اور دیگر فیکلٹی ممبران بھی شریک ہوئے۔

بریسٹ کینسر سے ہر سال صرف پاکستان میں چالیس ہزار سے زائد خواتین اپنی جان سے ہاتھ دھو بیٹھتی ہیں

پنک ربن کے چیف ایگزیکٹو آفیسر ڈاکٹر عمر آفتاب کا فیصل آباد وومن چیمبر آف کامرس اینڈ انڈسٹری میں بریسٹ کینسر سے متعلق آگاہی سیشن سے خطاب

فیصل آباد (نمائندہ خصوصی) کینسر تیزی سے پھیلتی ہوئی خاموش بیماری ہے جس کے باعث ہر سال صرف پاکستان میں چالیس ہزار سے زائد خواتین اپنی جان سے ہاتھ دھو بیٹھتی ہیں۔ اس بیماری کی بروقت تشخیص کیلئے ہر فرد تک اس کی ابتدائی علامات بارے معلومات ...

استقبالیہ پیش کرتے ہوئے فیصل آباد وومن چیمبر آف کامرس اینڈ انڈسٹری کی صدر محترمہ روبینہ امجد نے پنک ربن کی طرف سے آگاہی سیمینار منعقد کرنے کے فیصلے کو سراہتے ہوئے کہا کہ ابھی بھی بہت ساری خواتین جو ذہنی دباؤ کا شکار ہیں اور اپنے مسائل کسی کے ساتھ شیئر ...

ملے گی جس سے وہ اس مہلک بیماری سے بچ سکتی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ہم سب کو مل کر اس بیماری کا مقابلہ کرنا ہے تاکہ 2050 تک بریسٹ کینسر کے مریض ایک صحت مند فرد کی طرح پرسکون زندگی گزار سکیں۔ انہوں نے کہا ہماری خوبصورتی ہماری صحت کا ایک حصہ ہے ...

...یہاں ڈاکٹرز کے پاس تب جانے کا رواج ہے جب یہ بیماری آخری مراحل میں ہوتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ پنک ربن ایسے آگاہی سیشن مختلف جگہوں پر منعقد کروا رہا ہے تاکہ لوگوں کو بروقت آگاہی دی جا سکے۔ انہوں نے کہا کہ چالیس سال سے کم عمر کی خواتین کو ہر مہینے اپنا چیک اپ کروانا چاہیے جبکہ چالیس سال سے زائد عمر کی خواتین کو سال میں ایک دفعہ لازمی میموگرافی کروانی چاہیے۔ اس سے قبل خطبہ ...

...بروقت تشخیص نہیں کر پاتے اور اسے ڈاکٹر کے پاس تب لایا جاتا ہے جب یہ تیسری یا آخری سٹیج پر ہوتی ہے۔

انہوں نے کہا کہ اس لیے لڑکیوں اور خواتین کو اپنی ذات کا مشاہدہ وقتاً فوقتاً کرتے رہنا چاہیے تاکہ وہ اپنے جسم میں ہونے والی غیر معمولی تبدیلی سے واقف ہو سکیں۔ انہوں نے کہا کہ اس طرح کے سیشن سے خواتین کو اس بیماری کی علامات کے بارے میں معلومات ...

اس موقع پر فیصل آباد وومن چیمبر کی ایگزیکٹو ممبران، سیکرٹری جنرل مس میرہ مطلوب اور دیگر ممبران بھی موجود تھیں۔ آخر میں سابق ایم پی اے مس نجمہ افضل نے مہمانوں کا شکریہ ادا کیا جبکہ میڈم روبینہ امجد نے ڈاکٹر عمر آفتاب اور مس یاسمین زاہدہ کو فیصل آباد وومن چیمبر آف کامرس اینڈ انڈسٹری کی اعزازی شیلڈ پیش کی۔

زرعی پیداوار بڑھانے کیلئے ٹیکنالوجی پلیٹ فارمز کا استعمال ناگزیر

بینک چھوٹے کاشتکاروں کو قرضے دینے پر خصوصی توجہ مرکوز کریں، گورنر سٹیٹ بینک

کراچی (نمائندہ خصوصی) گورنر سٹیٹ بینک ... زور دیتے ہیں کہ وہ زرعی پیداوار بڑھانے کیلئے ٹیکنالوجی کے پلیٹ فارموں سے استفادہ کریں۔ انہوں نے یہ بات حیدرآباد میں زرعی قرضہ مشاورتی کمیٹی کے وسط مدتی جائزہ اجلاس کی صدارت کرتے ہوئے کہی۔ اپنے افتتاحی کلمات میں گورنر سٹیٹ بینک نے کہا کہ زرعی قرضہ مشاورتی کمیٹی کے اجلاس ...

گورنر سٹیٹ بینک نے نشاندہی کی کہ مالی سال 2018-19 میں معقول ترقی دکھانے کے باوجود اس صنعت کو ابھی تک طلب و رسد کے بعض چیلنجوں کا سامنا ہے۔ خاص طور پر انہوں نے زرعی قرضوں کی فراہمی میں جغرافیائی فرق کی نشاندہی کی کیونکہ خیبر پختونخوا، بلوچستان اور گلگت بلتستان میں ...

... قرضے دینے پر خصوصی توجہ مرکوز کریں۔ انہوں نے اسلامی بینکوں اور کمرشل بینکوں کی اسلامک ونڈوز پر زور دیا کہ وہ خاص طور پر مذہب کے لحاظ سے حساس کاشتکار برادری تک اپنی رسائی کو توسیع دینے کیلئے فعال کردار ادا کریں۔

بانی ایڈیٹران چیف، پبلشر ڈاکٹر خالد محمود شوق نے سلیم نواز پرنٹنگ پریس فیصل آباد سے چھپوا کر دفتر ہفت روزہ ویٹرنری نیوز اینڈ ویوز A/392 سمن آباد فیصل آباد سے شائع کیا۔ ایڈیٹر ڈاکٹر تین ظہیر، ایگزیکٹو ایڈیٹر ذیشان خالد

www.facebook.com/VetNewsViews
Poultry Livestock, Fishries, Dairy, Wildlife, Environment Newspaper
The Weekly FD # 56
Veterinary News & Views
Faisalabad
Editor in Chief: Dr. Khalid Mahmood Shouq
Editor: Dr. Tean Zaheer
Executive Editor: Zeeshan Khalid
Vol. 16 - 23 Feb 2019 Rs. 150/- Page 10 Issue No. 15 ABC Certified

INT'L CONFERENCE: IIUI RECTOR SAYS TECHNOLOGY TODAY'S GOLD MINE

As many as 80 national and international experts and researchers gathered on Thursday at International Islamic University Islamabad (IIUI) to discuss advancements in biotechnology and biocomputing in an international conference.

The 3-day long conference is organized by the department of biological sciences of faculty of basic and applied sciences (FBAS) of IIUI. The participants will keep delivering lectures for three days in various sessions of the conference on topics such as DNA vaccine against tuberculosis, multi-drug resistance, enhance production of antifungal compound through genome intervention, exploring genes network of lungs cancer's NGD data using advanced bioinformatics techniques and other relevant topic akin to the conference theme.

Speaking at the conference, Dr. Raheel Qamar, Rector COMSATS university stressed upon implementation of technology in the society for the solution to the problems. He added that advancements have come to the wonder stage of human history and a huge amount of knowledge is being created across the world. He maintained that Industrial biotechnology is the move of hour, universities must trend the incubators to attract industry and produce best entrepreneurs. COMSATS University Rectoropined that knowledge economy is the key to excel in the future. He furthered that role of humanity and artificial intelligence are the aspects to be discussed in present age. He urged the universities to promote and said it be focused on societal benefits.

Dr. Masoom Yasinzai, IIUI Rector said that "technology is the today's gold mine, academic circles be focused to explore them". He added that nations invested in science and technology, are prosperous today. Dr. Masoom noted the need to follow the excelling nations and learn from their experiences. Highlighting the importance of youth, IIUI Rector said that 56 million youth is a precious asset and if it is put on the right track through higher education, it can lead to the pathway of prosperity, stability and progress. Dr. Masoom stressed upon changes in the teaching methods and called for practicing 'outcome based education' to produce best and innovative professionals. He also urged for relevant to the society research and local challenges be addressed through research. He called upon universities to be relevant to the society and find indigenous problems. IIUI Rector said that the GDP dedicated for the education was inadequate as it needs more investment for best results.

Dr. Ahmed Yousif Al-Draiweesh, IIUI President said that he was happy to see that there was not a single day at university which would not witness an activity. Said that IIUI has become an omen of an active contributor in society. " I am happy that IIUI is moving forward in relevant research, activities, discussions and providing solution to the challenges of Muslim world" IIUI President added. Dr. Al-Draiweesh said that universities must introduce youth and societies to changes and advancements in this global village era because it will keep the society in pace of progress.

He hailed the faculty and department's efforts to muster a huge number of experts at the event.

Earlier, Dr. Asma Gul, Principal Organizer and Chairperson Biological Sciences apprised the participants about the objectives of conference. She also thanked all the experts for attending the event.

The inaugural session was also joined by IIUI Vice President Dr. Aqdas Naveed Malik, Dean FBAS, Dr. Arshad Zia, Chairman Biological sciences male campus, Dr. Asif Mir, Dr. Abdul Hameed, Dr. Shaheen Shehzad, Dr. Bashir Ahmed , other faculty members and relevant officials. the conference will conclude on Saturday.

BREAST CANCER HAS BECOME A MAJOR HEALTH HAZARD AS MORE THAN 40,000 WOMEN DIE OF THIS DISEASE EVERY YEAR

Faisalabad: Breast cancer has become a major health hazard as more than 40,000 women die of this disease every year, said Dr. Omer Aftab Chief Executive Officer Pink Ribbon. He was addressing an awareness session on Breast Cancer in Faisalabad Women Chamber of Commerce & Industry (FWCCI).

He told that Breast Cancer is spreading at a much faster pace in Asia. In Pakistan its prevalence is alarming as around 38.5% women are infested with this disease. He told that no doubt it is a deadly disease but we could avoid deaths due to Breast Cancer by taking necessary prevention and early diagnostic measures. He told that in Pakistan it has become a general practice that patients with breast cancer are brought to the oncologists when they have already touched the last stage of cancer and colonization of cancer cells have taken roots in other parts of body. He stressed the need for early diagnosis of Breast Cancer and in this connection teen age girls should be educated to be vigilant in case of any unusual change they must consult their parents or doctor. Similarly women under 40 years should also ensure regular monthly checkup while annual Mammography in also imperative for women over 40 years of age.

Earlier in his address of welcome Madam Robeena Amjad President FWCCI appreciated the initiative of Pink Ribbon to hold awareness seminars about Breast Cancer and said that it is the most common disease haunting women, worldwide. In Asia, Pakistan has the highest numbers of cancer patients and out of these, most of them are women. She said that prevention is better than cure and one of the major reasons of high mortality rate due to breast cancer in Pakistan is due to illiteracy and lack of proper hygiene. She further said that Women and their families are not aware of the concept of early detection of cancer. Hence, we must sensitize teen aged girls to understand the important of self-examination. She said that these kinds of awareness sessions should be a regular feature to provide information about this deadly disease. She stressed a comprehensive strategy to discourage this disease so that by 2050 everyone with breast cancer must be able to live a normal life. She said that your beauty is the part of your health, so please take care of it.

Rotary Club President Mrs. Yasmeen Zahida appreciated the initiative of Pink Ribbon and said that it is a painful disease and immediate cure of this disease is very important. Dr. Mehr-UN-Nisa chairperson of the Food science Department of the Government College Women University gave a detailed presentation about dietary methods to check Breast cancer.

During this Meeting Secretary General Abeera Matloob, Executives and Members of the FWCCI were also present.

Later Former MPA Dr. Najma Afzal offered vote of thanks while Madam Robeena Amjad presented FWCCI shield to Dr. Omer Aftab and Yasmeen Zahida.

GNOMIC SELECTION: A TOOL TO ENHANCE CAMEL MEAT PRODUCTION

SAJIDA SABAHAT

Traditionally, livestock is an important part of rural life in Pakistan, in addition to its role in farming and commercial operations. The camel is an important species well adapted to hot and dry environments and is an important food source for Pakistan's desert nomadic communities.

However, it has been neglected by scientists for a long time. Because of its unique characteristics, the camel offers an opportunity to provide a reliable food supply in Pakistan and other arid and semi-arid developing countries. With climate change, this is becoming an imperative. To date, a few improvements have been made to breed superior camels for improved meat, milk or other products such as wool and skin. However, developments in genetic technologies over the past 10 years have made it worth while to investigate the feasibility of applying these methods to breed camels for improved meat and milk production.

The economic growth of a country is often supported by its livestock. This is a significant industry in Pakistan, providing raw materials, food and cash income leading to development of the rural community and to all the people alone the chain that their products are sold on to. As an example of the growing importance of the industry, recently, the Punjab Livestock & Dairy Development Department established a market to supply camel milk directly to retail outlets in Lahore: this will provide financial benefits to an otherwise economically disadvantaged area of the province. There are 20 breeds of camel in Pakistan, and each has their own potential characteristics.

Marecha camel is considered the best breed for both milk and meat production in Pakistan, although the Lassi camel is another dual-purpose breed particularly able to thrive in droughts. Because of these species potential, there is an intense need to explore the genetic variation of the camel, and how this variation can be used to improve growth and other important characteristics.

Provision of sufficient affordable and nutritious food, i.e. 'food security', is becoming an important global issue due to increasing population of world, even more so with climate change. To solve this issue, there is a need to explore new food resources as well as enhance under-utilized ones.

Camel farming will be useful for farmers when there is establishment of proper market, as the recent initiatives by the Punjab government are attempting to address. Camel ranching schemes, identification and classification of superior animals for breeding and further research into camel breeding and management is needed for this livestock industry to grow. This can lead us to exploit this amazing animal as a natural resource to fulfil the food demands of a constantly increasing population. Keeping in view the importance of the camel, the Institute of Biochemistry and Biotechnology, University of Veterinary and Animal Sciences (UVAS) Lahore in collaboration of University of Sydney conducted research to identify specific genes having the potential role to improve camel growth.

In this study, we evaluated over 40,000 genes, or more specifically 'genetic markers' in Marecha and Lassi camelsto discover significant associations with growth. This is the first time that a comprehensive study has been conducted on camels with the help of very high advanced method known as 'Genotyping by Sequencing'. We identified a number of genetic markers associated with growth but also showed that certain genes operate at different ages of life. These genetic markers will be helpful in the development of breeding programs of the two breeds of camels by allowing the identification of superior animals to serve as future breeding animals.

FOOT-AND-MOUTH DISEASE OUTBREAKS HIT CITY'S DAIRY FARMS

FAIZA ILYAS

Karachi: Foot-and-mouth disease has hit more than 100 dairy farms in the city, most of which are located in Bhains Colony and along the Superhighway, sources told on Friday.

Most infected animals severely weakened by the disease, they said, were being sold for slaughtering purposes by farmers to avoid losses.

The World Organisation for Health Animal, however, suggests humane destruction of all infected, recovered and FMD-susceptible contact animals and their safe disposal.

"We have recorded FMD outbreaks at 150 dairy farms in Karachi over the past three months. These farms were located in Bhains Colony and along the Superhighway," Dr Nasrullah Panhwar, National Field Officer of Food and Agriculture Organisation (FAO) for Control of FMD, confirmed the report.

Explaining further, he said even if one FMD case was detected, it was considered as an outbreak since it spread very quickly.

Responding to a question, he said that while FMD was a severe, highly contagious disease and had very serious implications for animal farming, virus transmission to humans through infected animals and their derivative products was rare.

According to him, FMD outbreaks strike city's dairy farms especially those located in Bhains Colony, an area considered a reservoir of foot-and-mouth disease, every winter. But, their intensity has been successfully reduced over the years through a FAO project.

"It wasn't so serious last year, though there were cases. The FAO project carried out from 2001 till 2017 helped us a lot in containing it," he explained, adding that the FAO project had now been renewed with limited funds from the Japanese government.

On project's operation, he said it had support from the Sindh government livestock department and farmers were provided with free vaccination service for 100 animals. The rest had to be taken care of by them.

"They need to ensure that animals receive a booster dose after a month followed by a dose after every six month," he said, adding that non-compliance with vaccination regime would make animals vulnerable to disease.

According to Dr Panhwar, treatment for FMD is available in the local market which costs around Rs10,000. Once treated, the animal is able to produce milk.

Three of the buffaloes infected by the foot-and-mouth disease at a farm.

'Farmers' losses'

Animals suffering from FMD were found in pitiable condition at some affected farms in Bhains Colony. Speaking to Dawn, farmers blamed cattle sellers in Punjab from where they brought and purchased most of their animals for the disease outbreaks.

"They should have vaccinated their animals before selling to us. We can't vaccinate animals during transport as they are in stress," Abdullah, a dairy farmer, said, adding that often animals developed disease symptoms whey they were vaccinated in Karachi, indicating either the animal was already carrying the virus or got infected at Bhains Colony.

They claimed that the disease was having crippling effect on their businesses, forcing many of them to resort to what they described as 'emergency slaughtering'.

"The affected animal suffers severe weight loss and get so weakened that it's no longer viable for milk production. Besides, farmers have to rely on costly imported vaccines as no local vaccine is available for the disease," said Shakir Umar Gujjar represent Dairy and Cattle Farmers Association.

Blisters cover the tongue of a buffalo infected by FMD

Shaukat Mukhtar representing Dairy Farmers Association said that the FAO project earlier launched greatly helped farmers who shared half of the vaccination cost with the organisation.

"But, now the FAO says that the government should come forward and bear half of the cost with us. If this support is provided to us, we can successfully control this disease again," he said.

The 2014 FAO data shows that Karachi reported 954 outbreaks of the disease out of the total 1,119 and 2,591 outbreaks occurred from across Sindh and the rest of the country, respectively.

Karachi reported to have the highest viral load of foot-and-mouth disease (FMD) in the country.

Experts believed that this was mainly due to commercial dairy farming being practised on a large scale in unhygienic and cramped conditions in the city.

During the same year, 362 outbreaks of FMD were recorded in Punjab, while 294 and 151 outbreaks of the disease were recorded in Khyber Pakhtunkhwa and Balochistan provinces, respectively.

According to experts, movement of animals is the primary source of transmission, but people can also transmit the virus from one place to another if they visit an infected area and do not change clothes.

It is estimated that round 30,000 to 40,000 animals are transported monthly from other parts of the country to the Landhi Cattle Colony which has the largest number of commercial dairy farms in Pakistan.

The FMD virus mutates very quickly and any change in its structure makes the vaccine ineffective. Therefore, it is very important to monitor the virus and know its exact sub-serotype.

The FMD, at times fatal, affects cloven-hoofed animals, including domestic and wild bovids. The virus causes a high fever for between two and six days, followed by blisters inside the mouth and on the feet that may rupture and cause lameness.

It can spread by infected animals comparatively easily through contact with contaminated farming equipment, vehicles, clothing, feed and by domestic and wild predators.

Published in Dawn,

WHY WE SHOULD INVEST IN AGRICULTURE

BY IFTIKHAR TALPUR

AGRICULTURE is the mainstay of Pakistan`s economy. It contributes 18.9 per cent to the GDP and employs 42.3pc of the labour force. The rural economy heavily depends on this sector. The sub-sectors of agriculture, which include minor crops, livestock, fisheries and forestry, have the potential to increase farmers earnings by ensuring the export of surplus stocks to neighbouring markets.

The demand for food in the international market is also increasing. This means farmers have an opportunity to make the economy vibrant by seizing international markets.

The world`s population is 7.7 billion. It is expected to be more than 9bn by 2050. From 207 million, Pakistan`s population is expected to increase to around 300m by 2050. In addition, the growing trend of urbanisation will continue at an accelerated pace, soon reaching 70pc of the world`s population.

As per the 1981 census, 28pc of Pakistan`s population was urban. But its share soared to almost 37pc in 2017. For the last couple of decades, Sindh has been one of the most urbanised provinces of Pakistan. Its urban population was 52pc as per the last census while those of Punjab, Khyber Pakhtunkhwa and Balochistan were 37pc, 19pc and 28pc, respectively.

If the pace of urbanisation remains constant, the food producer will turn into the food consumer, causing a huge decline in agricultural production and an increase in the country`s dependency on imported food.

Data shows Pakistan`s food imports are rising. In 2012-13, food exports were $4.76bn while food imports amounted to $4.19bn. This meant a food trade balance of $570m. But in 2016-17, food exports were $3.71bn against food importsof $6.14bn. In July-December 2018, foreign sales of food items declined to $1.93bn as opposed to the food imports of $3.24bn.

Major imported food items are palm oil, soybean oil, tea, powdered milk, spices, dried fruits, soft drinks, flavoured water, juices, chocolate, biscuits and cheese. Pakistan now imports many food items that it once used to export, such as beef, mutton, chicken and eggs. In addition, Pakistan imports fruits and vegetables. These imported items are worth hundreds of millions of dollars every year.

It is tragic that local farmers are burning their crops because of low market rates.

Despite an abundance of agricultural and natural resources, the country is not meeting the demand for food items. This is intensifying food security challenges.

The demand for food is expected to rise in the international market. For instance, in 201617, 2.68bn tonnes of grain were produced worldwide. By 2050, additional 1.5bn tonnes will be required to feed the world`s growing population. Simultaneously, meat production will increase from 200m tonnes to 500m tonnes.

Unfortunately, many educated young people believe that agriculture is an old-fashioned business. What they fail to understand is that agriculture-related businesses have a greater trickle-down effect and create more employment opportunities. Young people should invest their energies, knowledge and skills to achieve higher productivity in agriculture.

No well-rounded agriculture policy was devised in the last 72 years. Only short-term measures were taken without any regard for their long-term effect.

Successive governments promised agriculture reforms, but did not take any concrete action to improve the sector`s performance.

Farmer organisations and alliances, which are expected to voice the concerns of growers, have been unable to do so. They are affiliated with the ruling political elites and protect the interests of a few individuals rather than the sector as a whole.

The market for cash crops is limited due to the absence of small industrial units. The government should encourage small industrial units to boost the rural agrarian economy. The writer is a development professional

بانی ایڈیٹر ان چیف، پبلشر ڈاکٹر خالد محمود شوق نے سیلم نوازش پریس فیصل آباد سے چھپوا کر دفتر ہفت روزہ ویٹرنری نیوز اینڈ ویوز 392/A سمن آباد فیصل آباد سے شائع کیا۔ ایڈیٹر ڈاکٹر تنویر حسین، ایگزیکٹو ایڈیٹر زیشان خالد